ABC Certified
Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد02 | اتوار 12 فروری 2023ء 20 رجب المرجب 1444ھ 28 ماگھ 2079 ب | صفحات04/ قیمت15 روپے | شمارہ نمبر349

آزاد کشمیر میں نئی ایجوکیشن پالیسی منظور، کتابیں مفت مہیا کی جائیں گی، ٹیچرز ٹریننگ اکیڈمی کا قائم کرنے کا فیصلہ

”ہر بچے کیلیے تعلیم لازمی“ ومثالی سکول مثالی معاشرے کے سلوگن کے تحت رابطہ مہم شروع کی جائے گی اور ایسے بچوں کو خصوصی طور پر شامل کیا جائے گا جو کسی وجہ سے سکولوں سے باہر ہی ابھی تک باہر ہیں

تعلیمی سال مارچ سے شروع ہو گا اور پرائمری تک طلباء کو کتابیں مفت دی جائیں گی، مجوزہ تعلیمی پالیسی کے تحت تعلیمی شعبے کے مسائل حل ہوں گے، اساتذہ کرام کو عزت وتکریم دینے کی ضرورت ہے، وزیراعظم

اسلام آباد(پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا اجلاس وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کی زیر صدارت جموں کشمیر اسلام آباد میں ہوا۔ کابینہ نے مجوزہ ایجوکیشن پالیسی ایلیمنٹری و سیکنڈری (2023.2040) کی اصولی منظوری دی۔ ایجوکیشن پالیسی کی منظوری انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ جس کے تحت ہر بچے کیلیے تعلیم لازمی ومثالی سکول مثالی معاشرے کے سلوگن کے تحت رابطہ مہم شروع کی جائے گی اور ایسے بچوں کو خصوصی طور پر شامل کیا جائے گا جوکسی وجہ سے سکولوں سے باہر ہیں۔ تعلیمی سال مارچ سے شروع ہوگا اور پرائمری تک طلباء کو کتابیں مفت دی جائیں گی، تعلیمی معیار کو بلند کرنے کیلیے ٹیچرز ٹریننگ اکیڈمی قائم کی جائے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ تعلیمی پالیسی کے حوالے(بقیہ 36صفحہ 03پر)

اسلام آباد:۔ وزیراعظم آزاد جموں کشمیر سردار تنویر الیاس خان کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

میری دعا ہے دشمن بھی نیب کے عقوبت خانے میں کبھی نہ جائے، شہباز شریف

مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مجھ سمیت پوری اشرافیہ کو قربانی وایثار کا مظاہرہ کرنا

لاہور(صباح نیوز) وزیراعظم میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مجھ سمیت پوری اشرافیہ کو قربانی و ایثار کا مظاہرہ کرنا ہوگا، جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے نظام کو دفن کیے بغیر ترقی ممکن نہیں، نیب نے چن چن کر بے گناہ لوگوں پر کیسز بنائے ہیں، میری ہمیشہ کیلئے دعا ہے کہ دشمن بھی نیب کے عقوبت خانے میں کبھی نہ جائے۔ لاہور میں باب پاکستان کی تعمیر اور والٹن (بقیہ 35صفحہ 03پر)

ترکیہ میں پاکستان کے سفیر کا زلزلہ متاثرہ علاقوں کا دورہ، سامان کی تقسیم

مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان اپنے ترک بھائیوں کیلئے ہر طرح کی ممکنہ مدد کرے گا

انقرہ(صباح نیوز) ترکیہ میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر یوسف جنید اور انقرہ میں پاکستانی سفارت خانے کے حکام نے انقرہ میں امدادسامان وصول کرنے والے دومراکز کادورہ کیا جن میں کانکایا، بیلی ڈیبسی اور کیکورن بیلی ڈیبسی کے مراکز شامل ہیں۔ اس موقع پر پاکستان کے سفارتی عملہ نے ترکیہ کے متاثرین زلزلہ کیلئے امدادی سامان کا عطیہ کیا اور سامان کی پیکنگ میں بھی حصہ لیا۔ پاکستانی (بقیہ 34صفحہ 03پر)

مقبوضہ کشمیر کے تعلیمی اداروں میں دسویں جماعت تک ہندی زبان پڑھانے کا حکم

5 اگست 2019 سے پہلے جموں وکشمیر کی سرکاری زبان اردو تھی جو اب نہیں رہے گی، انگریزی برقرار رہے گی

مقبوضہ کشمیر میں اردو، انگلش، ہندی، کشمیری اور ڈوگری زبان کو سرکاری حیثیت حاصل تھی جسے ختم کر دیا گیا، حکم نامہ جاری

سری نگر(کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کی بھارتی انتظامیہ نے پہلی سے دسویں جماعت تک ہندی زبان پڑھانے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ جموں وکشمیر اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (جے کے ایس سی ای آر ٹی) نے تعلیمی اداروں کے لیے ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ جس میں جموں وکشمیر کی تہذیب پر ایک اور یلغار کرتے ہوئے پہلی سے دسویں جماعت تک ہندی زبان پڑھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 (بقیہ 18صفحہ 03پر)

آئی ایم ایف کی تجاویز، بجلی 08 روپے فی یونٹ مہنگی کرنے کی تجویز، سبسڈی ختم

مارچ تا مئی دوسری سہ ماہی کے دوران بجلی مزید 0.69 روپے فی یونٹ مزید مہنگی کر دی جائے گی

کسان پیکج کے تحت بجلی کی سبسڈی یکم مارچ سے ختم کرنا ہوگی جس سے 65 ارب روپے کی بچت ہوگی، اعلامیہ

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومت پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان سرکلر ڈیٹ مینجمنٹ پلان کی تفصیلات سامنے آگئیں۔ دستاویز کے مطابق پاکستان نے نومبر 2023 تک بجلی سہ بنیادوں پر مہنگی کرنے کا پلان دے دیا۔ حکومت بجلی 7.91 روپے فی یونٹ مہنگی کرے گی۔ فروری (بقیہ 38صفحہ 03پر)

اسلام آباد (صباح نیوز) بجلی کمپنیوں نے صارفین سے 17 ارب 19 کروڑ 80 لاکھ روپے وصول کرنیکی اجازت(بقیہ 37صفحہ 03پر)

تقریب
سنگِ بنیاد
بدست وزیراعظم پاکستان
میاں محمد شہباز شریف

لاہور:۔ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

مقبول بٹ شہید کی 39 ویں برسی کشمیر سمیت دنیا بھر میں تقریبات

آزاد کشمیر کے جملہ اضلاع سمیت پاکستان کے بڑے شہروں اور دنیا بھر میں تقریبات، ریلیوں اور سیمینار کا اہتمام، مقبول بٹ اور شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت، مشن جاری رکھنے کے عزم جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان

جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیراہتمام شہداء کشمیر ڈے منایا گیا، حویلی میں ریلی کی قیادت ڈپٹی کمشنر نے کی، کشمیر کے نہتے مسلمانوں پر ظلم و بربریت پر خاموشی عالمی برادری کے لئے سوالیہ نشان ہے، مقررین کا خطاب

راولاکوٹ، مظفرآباد، حویلی، ہتہ پانی (دھرتی نیوز، صباح نیوز) شہید کشمیر محمد مقبول بٹ کی انتالیسویں برسی، جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے زیراہتمام راولاکوٹ میں بھی چار مختلف جگہوں پر علیحدہ علیحدہ پروگرامات کا اہتمام کیا گیا۔ ریلیاں نکالی گئیں اور اس دن کی مناسبت سے نعرے بازی کی گئی۔ ریاستی دارالحکومت میں بڑی تقریب کا انعقاد، مقبول بٹ اور شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت، مشن جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ ریاست کی مکمل آزادی تک جدوجہد(بقیہ 19صفحہ 03پر)

راولاکوٹ، سری نگر، مظفرآباد، (دھرتی نیوز، کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت دنیا بھر میں مقیم(بقیہ 20صفحہ 03پر)

اسلام آباد، راولپنڈی (پی آئی ڈی) جموں وکشمیر لبریشن کمیشن کے زیراہتمام شہداء کشمیر ڈے بڑے جوش وجذبے (بقیہ 21صفحہ 03پر)

یوم شہداء
خراج عقیدت
خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

آزاد کشمیر بھر میں مقبول بٹ شہید کی برسی کے موقع پر نکالی جانے والی ریلیاں اور دعائیہ تقاریب کے مناظر۔

محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کا اعلیٰ سطح اجلاس، متعدد کھیلوں کے میدان تعمیر کرنے کی منظوری

وزیراعظم کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں وزراء حکومت پارلیمانی سیکرٹری، سیکرٹری سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کی شرکت

حکومت اپنے محدود وسائل کے باوجود کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہے، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد(پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کی زیرصدارت محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کا اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔ محکمہ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے سینئر حکام کی جانب سے وزیراعظم آزاد کشمیر کو محکمانہ بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزراء حکومت چوہدری علی شان سونی، چوہدری اکبر ابراہیم، چوہدری محمد اکمل سرگالہ، پارلیمانی سیکرٹری جاوید بٹ، معاون خصوصی راجہ شبیل، سیکرٹری سپورٹس، (بقیہ 39صفحہ 03پر)

صدر ریاست آج میر پور کا دورہ کریں گے

اسلام آباد(دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری آج مورخہ 12 فروری بروز(بقیہ 40صفحہ 03پر)

آزمائی ہوئی پارٹیاں بہتری نہیں لاسکتیں، عوام ہمارا ساتھ دیں، سراج الحق

طوفان مہنگائی پر خاموش نہیں رہ سکتے، امیر جماعت اسلامی کا پریس کانفرنس سے خطاب

گوجرانوالہ (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ آزمائی ہوئی پارٹیاں بہتری نہیں لاسکتیں، عوام حق کا ساتھ دیں، پی ڈی ایم، پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی درحقیقت کرپٹ ٹرائیکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ میں عوامی جلسہ عوام سے خطاب (بقیہ 41صفحہ 03پر)

FAAZ
ENTERPRISES
WE ARE PROVIDING SERVICES
IN BAHRIA TOWN, DHA, ISLAMABAD RAWALPINDI
PURCHASE
INVESTMENT
SALE / RENT
BUILDERS / DEVELOPERS
CONTACT US :
0313-5516535
faaz.pk
#WeAreFaaz

پلندری شجرکاری مہم 2023 کا آغاز، ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمر اعظم خان نے افتتاح کیا

اس موقع پر دیگر محکمہ جات کے افسران بھی موجود تھے، ڈپٹی کمشنر نے دیار کا پودا لگایا اور بعد میں دعا بھی کی گئی

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے اس شجر کاری مہم میں ہر شخص کم از کم دو درخت ضرور لگائے، تقریب سے خطاب

پلندری(دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم خان نے شجرکاری مہم 2023 کے آغاز پر احاطہ ڈپٹی کمشنر ہاؤس میں پودا لگایا۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر سدھنوتی ناصر لطیف، تحصیلدار پلندری رضوان لطیف اور رینج آفیسر پلندری خالد محمود بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے دیار کا پودا لگایا اور بعد میں دعا بھی کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر کے عوام کے لیے جاری پیغام میں کہا کہ شجر کاری مہم میں ہر شخص بڑھ چڑھ کے حصہ لے۔ درخت(بقیہ 22صفحہ 03پر)

بغاوت پر اکسانے کا کیس، شہباز گل کی بریت کی درخواست مسترد

اسلام آباد(صباح نیوز) اسلام آباد کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت نے پی ٹی آئی کے رہنما شہباز گل کی بریت کی درخواست مسترد کر کے فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ کردیا۔ اسلام آباد کی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن (بقیہ 33صفحہ 03پر)

پلندری:۔ ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم پودا لگا کر شجر کاری مہم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی دور میں ترقیاتی سکیموں میں کرپشن، متعلقہ افسران کیخلاف تحقیقات

پی ڈبلیوڈی کے افسران تحقیقات میں تعاون نہیں کر رہے، نیب کا قائمہ کمیٹی کو تفصیلی خط

اسلام آباد(صباح نیوز) خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کے دور حکومت میں ترقیاتی اسکیموں میں 33 ارب روپے کی مبینہ کرپشن کے معاملہ پر پی ڈبلیوڈی افسران کے خلاف نیب کی جانب سے تحقیقات مزید تیز کردی گئیں۔ نیب کی جانب سے معاملہ کی انکوائری مکمل کر کے اب تحقیقات کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے۔ قومی احتساب بیورو(نیب) نے سینیٹ کی قائمہ (بقیہ 23صفحہ 03پر)

شہید افضل گورو کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، سردار عتیق احمد خان

مسلم کانفرنس مسئلہ کشمیر کی اہم اور بنیادی فریق ہے، دھیرکوٹ میں کارکنوں سے خطاب

دھیرکوٹ (صباح نیوز) صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ شہید افضل گورو کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی اور کشمیریوں کی جدوجہد آزادی ایک دن پائے تکمیل تک پہنچے گی۔ مسلم کانفرنس مسئلہ کشمیر کی اہم اور بنیادی فریق ہے جسے نظرانداز کر کے کیا گیا کوئی بھی فیصلہ قبول نہیں کریں گے۔ دھیرکوٹ میں، کارکنوں سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس نے ہرفورم پر(بقیہ 24صفحہ 03پر)

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس آج شروع ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس چار روز کے وقفے کے بعد کل (پیر کو) ہوگا۔ پاکستان تحریک انصاف(بقیہ 32صفحہ 03پر)

ترکیہ کے لیے پاکستانی شہری کا 30 ملین ڈالرز کا عطیہ

استنبول، اسلام آباد(صباح نیوز) ایک پاکستانی شخص نے خاموشی سے(بقیہ 31صفحہ 03پر)

پیپلز پارٹی کا خیبر پختونخوا اور کرز کنونشن کا فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا نے کہا ہے کہ پی پی نے خیبر پختونخوا میں کارکنوں کو متحرک کرنے کے (بقیہ 30صفحہ 03پر)

شوکت خانم کو ملنے والی امداد سے 3 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی، عمران خان کا اعتراف

شوکت خانم کو ملنے والی امداد سے 3 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی اور 2015 میں یہ رقم شوکت خانم کو واپس کر دی

تین ملین ڈالرز کی رقم 7 سال ایچ بی جی گروپ کے پاس رہی جس کے چیف ایگزیکٹو امتیاز حیدری ہیں، ویڈیو لنک پر بیان

اسلام آباد(صباح نیوز) چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان نے خواجہ آصف کے خلاف ہتک عزت کیس میں ایک بار پھر اعتراف کیا کہ 2008 میں شوکت خانم کو ملنے والی امداد سے 3 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی اور 2015 میں یہ رقم شوکت خانم کو واپس کر دی۔ اسلام آباد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں عمران خان کی جانب سے خواجہ آصف کے خلاف ہتک عزت کیس کی سماعت ہوئی جس میں چیئرمین پی ٹی آئی ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ دورانِ سماعت وکیل علی شاہ گیلانی (بقیہ 25صفحہ 03پر)

خدیجہ زرین خان فاونڈیشن کا زلزلہ زدگان ترکیہ کی امداد کیلئے اہم اجلاس

متاثرین کے لیے ہنگامی بنیادوں پر 500 گرم کمبل ہنگامی بنیادوں پر روانہ کیے جائیں گے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) خدیجہ زرین خان فاونڈیشن کا اک اہم اجلاس چیئر پرسن KZK فاونڈیشن محترمہ خدیجہ زرین خان کی زیرصدارت مظفر آباد کے اک نجی ہوٹل میں منعقد ہوا جس میں یہ طے پایا کہ ترکیہ کے متاثرین کے لیے ہنگامی بنیادوں پر 500 گرم کمبل ہنگامی بنیادوں پر روانہ(بقیہ 29صفحہ 03پر)

ضمنی الیکشن، چوہدری نثار اور مصطفیٰ کمال کے کاغذات نامزدگی منظور

تحریک لبیک پاکستان کے امیدوار عماد الدین کے کاغذات نامزدگی بھی منظور کر لئے

راولپنڈی، کراچی (صباح نیوز) قومی اسمبلی میں ضمنی انتخابات کے لیے چوہدری نثار اور مصطفیٰ کمال کے کاغذات نامزدگی منظور ہوگئے۔ این اے 59 راولپنڈی سے سابق وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار کے کاغذات نامزدگی منظور کر لیے گئے۔ ادھر کراچی میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 میں ضمنی الیکشن کے لیے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے امیدوار مصطفیٰ کمال کے کاغذات نامزدگی منظور بھی کر لیے گئے۔ ان کے علاوہ این اے 256 میں تحریک لبیک پاکستان کے امیدوار عماد الدین (بقیہ 26صفحہ 03پر)

میر پور ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات، کمیٹی کا نوٹیفکیشن

نوٹیفکیشن کے مطابق تحقیقات کی عمومی سربراہی ونگرانی چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کریں گے

اسلام آباد(دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی میر پور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایم ڈی اے) میں بریفنگ کے دوران ادارہ ترقیات (ایم ڈی اے) میر پور میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات پر اقدامات اٹھانے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کا باقاعدہ(بقیہ 28صفحہ 03پر)

پاکستان ایران کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، چیئرمین سینیٹ

ایران کی مجلس شوریٰ، حکومت اور عوام کو مبارک باد کے مستحق ہیں، سالگرہ پر پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ پاکستان ایران کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، دونوں ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں تعاون کو وسعت کے خواہشمند ہیں۔ انھوں نے اسلامی جمہوریہ ایران کے قومی دن کے موقع پر ہمسایہ و برادر اسلامی ملک ایران کی مجلس شوریٰ، حکومت اور عوام کو مبارک باد دی ہے۔ اپنے ایک بیان میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون خوش آئند (بقیہ 27صفحہ 03پر)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

For Daily Kashmir Dharti News Update
FOLLOW US ON

HD NEWS
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom

باغ:۔ جموں کشمیر یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام مقبول بٹ شہید کی برسی پر دعائیہ تقریب میں طاہر عباسی و دیگر شریک ہیں۔

K NEWS
دھرتی کی آواز
NEWS
Kashmir Dharti Digital News
YouTube

اسلام آباد:۔ جے آئی یوتھ آزاد جموں کشمیر کی ممبر سازی مہم کی افتتاحی تقریب کے موقع پر تنویر انور و دیگر کا فوٹو۔

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد ڈویژن کا ہنگامی اجلاس

بدوں روٹ پرمٹ گاڑیوں پر پابندی، دیگر مسائل پر بھی حکمت عملی مرتب

مظفرآباد(پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن/ چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد مسعود الرحمان کی زیرصدارت کمشنر آفس مظفرآباد میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مظفرآباد، ایس ایس پی مظفرآباد، ADC(G) مظفرآباد، اے سی مظفرآباد، ڈی ایس پی سٹی مظفرآباد، ایس ایچ او سٹی ٹریفک مظفرآباد اور مالکان و نمائندگان سٹی ٹرانسپورٹ کی شرکت کی۔ اس موقع پر کمشنر مظفرآباد نے کہا کہ جو پرائیویٹ سوزوکی ہا مظفرآباد میں بدوں روٹ پرمٹ چل رہی ہیں ان پر پابندی (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

وادی نیلم، شدید برف باری سے زمینی رابطے منقطع ہو چکے

مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کیلئے ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنے پر زور

مظفرآباد(صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے قائمقام امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ وادی نیلم، لیپہ اور ضلع حویلی میں شدید برف باری کی وجہ سے زمینی رابطے منقطع ہو چکے ہیں حکومت آزاد کشمیر مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے ہیلی کاپٹر سروس شروع کرے، وزیراعظم آزاد کشمیر اپنے ہیلی کاپٹر کو ان علاقوں کے لیے وقف کریں تاکہ ضرورت مندوں اور مریضوں کو طبی امداد کی فراہمی کا اہتمام کیا جا سکے، ان علاقوں میں محصور عوام کے لیے ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ میڈیکل سٹاف کو بھیجا جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

پارلیمان کو سب نے ملک کمزور کیا، سعد رفیق

اسلام آباد(صباح نیوز)وفاقی وزیر برائے ریلوے و ہوابازی خواجہ محمد سعد رفیق نے کہا ہے کہ پارلیمان کو سب نے ملک کمزور کیا۔ نظریہ ضرورت کے تابع فیصلے کرنیوالے جج، مداخلت بے جا کرنیوالے جرنیل، مفاد پرست نیم جمہوری سیاستدان۔ ان خیالات کا اظہار خواجہ سعد (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر کے کچھ حصوں میں گرد آلود برف باری

سری نگر(کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں گرد آلود برف باری ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے دعوی کیا کہ جمعرات کو شمالی کشمیر میں پہلی اور گرد آلود برف باری پاکستان اور افغانستان سے آنے والی ہواؤں کی وجہ سے (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

سعودی سفیر نواف سعید المالکی کی گورنر ہاس سندھ آمد، غلاف کعبہ کا حصہ پیش کیا

کراچی(صباح نیوز)سعودی سفیر نواف سعید المالکی نے گورنر ہاوس سندھ کا دورہ کیا اور گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کو غلاف کعبہ کا حصہ پیش کیا۔ گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے اس قیمتی اور متبرک تحفے پر سعودی عرب کے سفیر (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

مریم نواز 23 فروری کو سرگودھا میں ورکر کنونشن سے خطاب کرینگے

سرگودھا(صباح نیوز) مریم نواز 23 فروری کو سرگودھا میں ورکر کنونشن سے خطاب کرینگے، وزیراعظم معاون خصوصی و نائب صدر مسلم لیگ پنجاب چوہدری حامد حمید نے بتایا کہ (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

ہجوم کے ہاتھوں شہری کی ہلاکت پر 2 پولیس افسران معطل

آئی جی کا ڈی آئی جی اے بی امین بخاری کو انکوائری رپورٹ پیش کرنے کا حکم

لاہور(صباح نیوز)انسپکٹر جنرل (آئی جی) پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے ضلع ننکانہ صاحب میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے الزام پر مشتعل ہجوم کے ہاتھوں سے ایک شہری کو بچانے میں ناکامی پر دو پولیس افسران کو معطل کردیا۔ پنجاب پولیس کے بیان کے مطابق آئی جی نے قرآن کی بےحرمتی کے الزام میں شہری کے قتل کا نوٹس لے لیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی تھی، جس میں مبینہ طور پر ننکانہ صاحب میں پولیس اسٹیشن کے باہر مشتعل ہجوم کو دیکھا گیا ہے۔ ویڈیو میں ہجوم (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر کا سرکاری آٹا پنجاب سمگل کرنے کی کوشش ناکام

چوکی پولیس کوہالہ نے 200 بیگ آٹا برآمد کر لیا دو ملزمان گرفتار، گاڑی ضبط

مظفرآباد(صباح نیوز)چوکی پولیس کوہالہ کی کارروائیاں، چوری شدہ کار برآمد، دو ملزمان گرفتار، دوسری کارروائی میں آزاد کشمیر کا سرکاری آٹا پنجاب سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 200 بیگ آٹا برآمد دو ملزمان گرفتار، تفصیلات کے مطابق چوکی آفیسر کوہالہ انسپکٹر جندیب کیانی نے دوران چیکنگ صدر تھانہ کی حدود سے چوری ہونے والی ٹو او ڈی کار نمبر LEB9633 برآمد کرتے ہوئے گاڑی چوری کی واردات میں ملوث ملزمان ذیشان ولد عبدالمجید ساکنہ چھلیانہ، منظور ولد عارف ساکنہ کنڈل شاہی کو گرفتار کر کے برآمد شدہ گاڑی سمیت پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ دوسری کارروائی (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی:۔ مقبول بٹ شہید کے 39 ویں یوم شہادت کے موقع پر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے زیر اہتمام ریلی کے مناظر۔

جماعت اسلامی یوتھ آزاد جموں وکشمیر کی ممبر سازی مہم شروع

11 مارچ تک مہم کے دوران 1 لاکھ نوجوانوں کو اپنی تنظیم کا حصہ بنانے کا عزم

اسلام آباد(صباح نیوز) جماعت اسلامی یوتھ آزاد جموں وکشمیر کے ممبر سازی مہم کا افتتاح کر کے آغاز کر دیا، مرکز جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر میں سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر تنویر انور خان نے مہم کا افتتاح کیا، تقریب میں مرکزی نائب صدر جے آئی یوتھ پاکستان محمد الطاف کشمیری، صدر جے آئی یوتھ آزاد جموں وکشمیر خالد محمود زیدی سمیت دیگر ذمہ داران نے شرکت (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

آئین میں واضح لکھا ہے، 90 دن میں الیکشن ہوں، اسد عمر

خدشہ ہے یہ پھر بھی الیکشن سے بھاگیں گے، یعنی آئین سے انحراف کریں گے

اسلام آباد(صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل اسد عمر نے کہا ہے کہ ملک کو کہاں لے آئے ہیں، آئین میں واضح لکھا ہے 90 دن میں الیکشن۔ عدالت کا دو ٹوک فیصلہ 90 دن میں الیکشن۔ اس کے باوجود سب کو یہ خدشہ ہے یہ پھر بھی الیکشن سے بھاگیں گے، یعنی آئین سے انحراف کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار اسد عمر نے ہفتہ کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

میرپور میں فائرنگ سے زخمی پامسٹ دم توڑ گیا

میرپور(صباح نیوز) تھانہ تھوتھال کی حدود میں گھر میں گھس کر دو افراد کی فائرنگ کا نشانہ بننے والا پامسٹ چند روز موت وحیات میں کشمکش میں رہنے کے بعد اسلام آباد کے اسپتال میں انتقال کر گیا تفصیلات کے مطابق محکمہ تعلیم کے ملازم پامسٹ پروفیسر عبدالوحید جنہیں چند روز قبل دو افراد نے انکے گھر میں فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

ریلیز
یاسین ملک
کمپین
11 فروری
یوم شہادت
مقبول بٹ
JKLF

مظفرآباد:۔ شہید مقبول بٹ کی انتالیسویں برسی کے موقع پر لبریشن فرنٹ کے زیر اہتمام ریلی۔

ہائی کورٹ کا فیصلہ آئین کو بچانے کیلئے بڑا اقدام ہے، اسد قیصر

آئین کے ساتھ کھڑے ہیں اس کی خلاف ورزی برداشت نہیں کریں گے، ٹوئٹ

اسلام آباد(صباح نیوز) سابق سپیکر قومی اسمبلی اور رہنما پاکستان تحریک انصاف اسد قیصر نے کہا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے جج صاحبان نے اپنے حلف کے ساتھ انصاف کیا، آئین کے ساتھ کھڑے ہیں اس کی خلاف ورزی برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ آئین کو بچانے کے لیے بڑا اقدام ہے۔ اسد قیصر نے کہا کہ پشاور ہائی کورٹ (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

آڈیو لیک؛ ایف آئی اے کا شوکت ترین کو گرفتار کرنیکا فیصلہ

شوکت ترین کے خلاف انکوائری مکمل ہونے اور مزید کارروائی کے لیے مکتوب ارسال

اسلام آباد(صباح نیوز) وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے آڈیو لیک کیس میں شوکت ترین کو گرفتار کرنیکا فیصلہ کرلیا۔ ایف آئی اے نے سابق وفاقی وزیرخزانہ شوکت ترین کے حوالے سے تحقیقات مکمل کر لیں۔ ذرائع کے مطابق شوکت ترین کو آئندہ چند دنوں میں گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ ایف آئی اے حکام نے وزارت داخلہ کو شوکت ترین کے خلاف انکوائری مکمل ہونے اور مزید کارروائی (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ کمشنر ڈویژن مسعود الرحمٰن جہلم پراجیکٹ پر کام کرنے والے فارنر کی سیکورٹی اور پراجیکٹ کے جاری شدہ کام کا جائزہ لے رہے ہیں۔

شہدا کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کیا جائے گا، فریدہ بہن جی

شہدا، کشمیریوں کے حقیقی ہیرو اور تحریک آزادی کشمیر کا ایک عظیم اثاثہ ہیں

سری نگر(کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی سینئر رہنما اور جموں وکشمیر ماس مومنٹ کی چیرپرسن فریدہ بہن جی نے ممتاز کشمیری رہنماؤں شہید محمد مقبول بٹ اور شہید محمد افضل گورو کو انکی شہادت کی برسیوں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیریوں کے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ شہدا کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کیا جائے گا، شہدا کشمیریوں کے حقیقی ہیرو اور تحریک آزادی کشمیر کا عظیم اثاثہ ہیں۔ محمد مقبول بٹ اور محمد افضل گورو کی پھانسی انصاف کا قتل ہے۔ ہفتہ کو اپنے بیان میں دونوں عظیم کشمیری (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

ہر حال میں کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا ہوگا، علی رضا سید

کشمیر میں پابندیاں ختم کرنے، سیاسی رہنماوں کی رہائی عمل میں لائی جائے

برسلز(کے پی آئی) کشمیر کونسل یورپ کے چیئرمین علی رضا سید نے عظیم کشمیری شہدا افضل گورو اور مقبول بٹ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کشمیر کی دھرتی کے عظیم سپوت ہیں، ان شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ دونوں شہدا کے برسی کے ایام کی مناسبت سے چیئرمین کونسل ای یو علی رضا سید نے کونسل کے مرکزی سیکرٹریٹ برسلز میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ان عظیم کشمیری سپوتوں نے شمع کی مانند تحریک آزادی کشمیر کو روشنی فراہم کی (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

کوہلو آپریشن میں شہید میجر، کیپٹن فوجی اعزاز کیساتھ سپرد خاک

شہداء کی نماز جنازہ راولپنڈی اور کوٹ ادو میں ادا کی گئی، مغفرت کیلئے دعا

راولپنڈی، کوٹ ادو(صباح نیوز) کوہلو میں آپریشن کے دوران دیسی ساختہ بم پھٹنے سے دونوں افسران شہید ہوئے تھے۔ کوہلو میں آپریشن کے دوران بارودی سرنگ دھماکے دونوں افسران شہید ہوئے تھے۔ کوہلو میں آپریشن کے دوران بارودی سرنگ دھماکے میں شہید ہونے والے افسران کو فوجی اعزاز کیساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ میجر محمد جواد شہید اور کیپٹن صغیر عباس کی نماز جنازہ راولپنڈی اور کوٹ ادو میں ادا کی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نماز جنازہ میں چیف آف جنرل سٹاف (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

بٹ شہید جدوجہد کشمیر کا ایک روشن باب ہیں، سید صلاح الدین

بٹ ایک راستہ متعین کر گئے جس پر چل کر ہی آزادی کی منزل قریب آسکتی ہے

مظفرآباد(کے پی آئی) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیرمین سید صلاح الدین احمد نے کہا ہے کہ شہید محمد مقبول بٹ جدوجہد تاریخ کشمیر کا ایک روشن باب ہیں۔ ایک راستہ متعین کر گئے جس پر چل کر ہی آزادی کی منزل قریب آسکتی ہے۔ شہید مقبول بٹ کی یاد میں بلائی گئی ایک خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہید رہنما نے بھارت کے غیر قانونی فوجی قبضے سے آزادی کے مقدس مقصد کے حصول کیلئے تختہ دار پر لٹکنا قبول کیا، لیکن ہاتھ دینے (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ جمعیت علماء جموں کشمیر کے صدر مولانا امتیاز احمد صدیقی و دیگر مقررین مقبول بٹ شہید کی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

حکومت آزاد کشمیر کے انقلابی اقدامات

AZAD JAMMU & KASHMIR

- بورڈ آف انوسٹمنٹ کو فعال کرنے کے لیے موثر اقدامات
- 300 تعلیمی اداروں کی اپ گریڈیشن کی منظوری
- سیاحت کے فروغ کیلئے اقدامات۔

آزاد کشمیر میں مثبت صحافت کے فروغ کے لیے جرنلزم اکیڈمی کے قیام کا فیصلہ

آزاد کشمیر کے ہر ضلع میں کاٹیج انڈسٹری لگانے کا فیصلہ

- رحمت اللعالمینؐ اتھارٹی کے قیام مساجد کو مفت بجلی کی فراہمی کا فیصلہ۔
- ایل او سی پر ہندوستانی فائرنگ سے معذور ہونے والوں کیلئے گزارہ الاونس۔
- آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی بار مہاجرین کا گزارہ الاونس 2000 سے بڑھا کر 3500 کیا گیا۔
- فوڈ اتھارٹی کا قیام جس سے عوام کو خوراک کی بہتر کوالٹی کی فراہمی ممکن ہوگی
- وزیراعظم کا عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کیلئے آن لائن شکایات سیل، ڈیجیٹل ایپ کا قیام
- وزیراعظم کے انفارمیشن ٹیکنالوجی بارے ویژن کے تحت راولاکوٹ میں پہلا ایکسیلنس آئی ٹی سنٹر کا قیام
- تینوں ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں وزیراعظم کے اعلان کردہ آئی ٹی پارکس کے منصوبوں کو بھی عملی شکل دی جارہی ہے
- وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے میرپور ڈرائی پورٹ کا سنگ بنیاد رکھا یہ منصوبہ ایک سال میں مکمل ہونے پر اربوں روپوں سالانہ آمدن متوقع ہے۔ 31 سال سے زیر التواء منصوبے کا آغاز وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کے دور میں ممکن ہو رہا ہے۔
- وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے محکمہ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر انتظام تعلیمی اداروں کے لئے معلمین القرآن بی۔01 کی 496 اسامیاں تخلیق کئے جانے کی منظوری دے دی۔
- بیروزگار نوجوانوں کو بلاسود قرضوں کی فراہمی۔

زکوۃ کی رقم 3 ہزار سالانہ سے بڑھا کر 36 ہزار روپے کرنے کا فیصلہ

جہیز فنڈ 12 ہزار سے بڑھا کر 60 ہزار روپے کرنے کا فیصلہ۔

آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی بار ایئرپورٹس کو فعال بنانے کے لیے اقدامات

آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بورڈ آف انوسٹمنٹ ایکٹ سمیت دیگر اقدامات پر آزاد کشمیر کے عوام

وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کو انکی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

محکمہ اطلاعات
آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
www.ajk.gov.pk/

AK-287-N/02/23

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

Editorial ایڈیٹوریل

آہ امجد اسلام امجد

ادب کی دُنیا میں راقم کی جو موہوم سی پہچان ہے، محض عطا؟ الحق قاسمی کی بدولت ہے۔ اُنہوں نے سب سے پہلے مجھے جس ہستی سے ملوایا، وہ احمد ندیم قاسمی ؟ تھے۔ بڑے قاسمی صاحب تو بہت بڑے قاسمی صاحب تھے ، اُن سے مصافحہ کا شرف پانے کے بعد میں نے ہاتھ اپنی جیب میں اُڑس لیا کہ ندیم لمس قائم دائم رہے۔ اور رہا۔ (اب بھی کبھی کبھی وہ لمس جاگ جاتا ہے تو کئی کئی دن نیند نہیں آتی)۔ عطا؟ صاحب کے توسط سے جو دوسرا ہاتھ میرے ہاتھ لگا، وہ امجد اسلام امجد کا تھا۔ امجد اسلام امجد نے توفیاضی کی حد کردی۔۔۔۔ عطا؟ کا دوست جان کر ایک ایسی جپھّی عطا کردی جس کی گرمی اب بھی کبھی کبھی سینہ سیک جاتی ہے۔ ''کبیر بھائی! ایئرفورس میں آپ کو پوٹے سے پکڑ کر ہوائی جہاز ہوا میں چھوڑنے اور اُڑتے کو پکڑ کر ڈھابے میں بند کرنے کے کام پر رکھا گیا ہوگا؟ اگر ایسا ہے تو غلام محمد قاصر اور رشید امجد کو بھی لے جائیں ،

ماڑیا بختاوہ۔۔۔
کبیر خان

آپ کے کام میں آسانی ہو جائے گی۔'' اس کے ساتھ ہی شاید ترس آ گیا، جھٹ بولیبولے۔۔۔'' جوکنگ، یو نو''۔ پھر اصلاحِ احوال کی خاطر بولے، میں بھی آج کل پی اے ایف کے کافی قریب ہوں۔ شاید وہ کسی دستاویزی فلم پر کام کر رہے تھے۔ یہ ''پیٹی بھائیوالی'' بھی ہمیں باہم قریب لانے میں مد ثابت ہوئی۔ لیکن تب تلک میں پاک فضائیہ سے رشتہ توڑ کر ایک غیر ملکی فضائیہ سے عقدِ ثانی کر چکا تھا۔ بس رخصتی کی رسم باقی تھی، جو بوجوہ التوا میں پڑی تھی۔

محولہ بالا تینوں شخصیات سے ملنے کے بعد ہم نے راولاکوٹ میں ایک ادبی فورم بنانے کی تجویز کی عملی تائید کی۔ اور فورم کے دوسرے اجلاس میں ایک بڑے ادبی کھڑاک سے سرگرمیوں کا آغاز کرنے کا ڈول ڈالا گیا۔ آج وہی راولاکوٹ جہاں اچھے خاصے لوگ مشاعرے اور مجرے ، دادا اور ویل کے فرق سے نا آشنا تھے، وہاں سینکڑوں اصحابِ کتاب شعرا و ادبا سرگرم عمل ہیں۔

راولاکوٹ نے مختلف اوقات میں احمد ندیم قاسمی، سیّد ضمیر جعفری، اشفاق احمد، احمد فراز، انور مسعود، امجد اسلام امجد، عطاالحق قاسمی، ناصر زیدی، اجمل نیازی، پریشان خٹک، شفیق سلیمی، جلیل عالی، صابر آفاقی، عبدالعلیم صدیقی، مخلص وجدانی، ابراہیم گل، اکرم طاہر، میر تنہا یوسفی، جان کاشمیری، نور ملک، بشیر حسین جعفری، شمس کاشمیری، زاید کلیم ، افتخار مغل، اسلم راجہ، آمنہ بہار رونا اور تسنیم عابدی جیسے بلند پایہ اہلِ قلم کی میزبانی کی۔ راولاکوٹ کو یہ اعزاز حاصل کرنے میں جن کرمفرماوں نے کرم فرمایا اُن میں بڑے قاسمی صاحب، سیّد ضمیر جعفری، عطا؟ الحق قاسمی اور امجد اسلام امجد سر فہرست ہیں۔ بڑے قاسمی صاحب کے بعد آج امجد اسلام امجد کا سایہ بھی ہمارے سر سے اُٹھ گیا۔ میں سمجھتا ہوں راولاکوٹ مکرّر یتیم ہوگیا ہے۔

اس قومی نقصان پر اہلیان راولاکوٹ غمزدہ ہیں اور ملک کے جملہ اہلِ قلم ، فکرو نظر کے ساتھ دست بدعا ہیں کہ اللہ کریم امجد ؟ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کے ساتھ جملہ سوگواران کو صبر شکر کے ساتھ قومی نقصان برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

☆☆☆☆☆☆

عمران خان کی جنرل باجوہ سے دو ملاقاتیں

یہ 18 اگست 2022 کی شام تھی، صدر عارف علوی کی صاحب زادی نے رات آٹھ بجے اپنی چند سہیلیوں کو کھانے پر ایوان صدر بلا رکھا تھا لیکن پھر سوا سات بجے فون آیا اور صدر پرائیویٹ کار میں صرف ملٹری سیکریٹری کے ساتھ ایوان صدر سے نکل گئے۔ ان کے ساتھ پروٹوکول اور سیکیورٹی کی کوئی گاڑی نہیں تھی، اس رات آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے طویل تعطل کے بعد ان کی پہلی ملاقات ہوئی، صدر عارف علوی کی خواہش تھی آرمی چیف عمران خان سے ملاقات کریں تا کہ دوریاں ختم ہو جائیں۔ جنرل باجوہ آج بھی مانتے ہیں صدر علوی نے پورے اخلاص کے ساتھ کوشش کی، یہ عمران خان، فوج اور ملک تینوں کے لیے فکر مند تھے لیکن عمران خان نے ان کے اخلاص کو وقعت نہیں دی اور یوں مسائل بڑھتے چلے گئے، صدر اگلی صبح 19 اگست کو فیملی کے ساتھ کراچی چلے گئے لیکن پھر اسی سہ پہر انھیں فون کیا گیا اور یہ فوری طور پر واپس آ گئے۔ یہ نور خان ایئر بیس پر اترے اور انھیں پرائیویٹ کار میں پروٹوکول اور سیکیورٹی کے بغیر آرمی چیف ہاؤس لے جایا گیا اور یہ رات ڈیڑھ بجے تک وہاں رہے۔ صدر نے اس رات کھانا بھی جنرل قمر جاوید باجوہ کے ساتھ کھایا، یہ اگلی صبح 20 اگست کو دوبارہ کراچی چلے گئے، انھیں تیسرا فون کراچی میں آیا اور 22 اگست کی رات آٹھ بجے ایوان صدر میں عمران خان اور جنرل باجوہ کی ملاقات طے ہوگئی۔ یہ ملاقات انتہائی خفیہ تھی، ایوان صدر کا گیٹ، لفٹ اور صدر کی رہائش گاہ کو مکمل خالی کرا دیا گیا تھا، کھانے کی میز پر چار کرسیاں لگائی گئی تھیں اور کھانا بھی مہمانوں کے آنے سے پہلے لگا دیا گیا تھا اور اس میں بھی یہ خیال رکھا گیا تھا کسی کو کسی سے کھانے کی کوئی چیز نہ مانگنی پڑے اور کسی کو کوئی چیز اٹھانے کے لیے کرسی سے بھی نہ اٹھنا پڑے، عمران خان پونے آٹھ بجے شبلی فراز کے ساتھ ایوان صدر میں صدر کی رہائش گاہ پہنچ گئے جب کہ جنرل باجوہ میجر جنرل محمد عرفان کے ساتھ آٹھ بجے پہنچے۔ شبلی فراز اور جنرل عرفان ویٹنگ روم میں بیٹھ گئے، یہ ملاقات میں شریک نہیں ہوئے، ملاقات 45 منٹ کی تھی اور یہ بری طرح ناکام ہوگئی، جنرل باجوہ نے عمران خان سے پوچھا، آپ مجھے میر صادق اور میر جعفر سمجھتے ہیں۔ آپ پھر مجھ سے کیوں ملنا چاہتے تھے؟ عمران خان کا جواب تھا میں آپ کو نہیں نواز شریف اور شہباز شریف کو میر صادق اور میر جعفر کہتا ہوں، عمران خان کا مطالبہ تھا آپ ایم کیو ایم کو واپس لے لیں، حکومت گر جائے گی، جنرل باجوہ کا جواب تھا، میں ایم کیو ایم کو نکالنے والا کون ہوتا ہوں اور فرض کریں

زیرو پوائنٹ
جاوید چودھری
www.facebook.com/javed.chaudhry

اگر ایم کیو ایم نکل بھی جائے تو بھی آپ پارلیمنٹ میں نہیں ہیں۔ پی ڈی ایم میجارٹی کی بنیاد پر دوبارہ حکومت بنا لے گی لہٰذا اس ایکسر سائز کا کیا فائدہ ہوگا؟ ملک مزید تباہ ہو جائے گا مگر عمران خان کا اصرار تھا آپ حکومت توڑ دیں، یہ لوگ الیکشن پر مجبور ہو جائیں گے، جنرل باجوہ نے انکار کر دیا تھا، ان کا کہنا تھا ملک انارکی کا شکار ہو جائے گا اور کوئی صحیح الدماغ شخص یہ نہیں چاہے گا یوں میٹنگ میں ڈیڈ لاک آ گیا اور عمران خان کھانا کھائے بغیر ایوان صدر سے چلے گئے۔ جنرل باجوہ بھی تھوڑی دیر بعد ایوان صدر سے رخصت ہو گئے، صدر آخر میں بہت مایوس تھے، صدر کے اسٹاف نے میٹنگ کے بعد جہاں جنرل باجوہ اور جنرل عرفان بیٹھے تھے ان جگہوں کا تفصیل سے جائزہ لیا، ان کو خدشہ تھا" یہ لوگ" کہیں کوئی بگنگ ڈیوائس نہ لگا گئے ہوں، یہ حرکت بعدازاں رپورٹ ہوگئی اور فوج نے اس پر ٹھیک ٹھاک مائینڈ کیا۔ تین اور 8 ستمبر کو یہ ایکسر سائز دوبارہ دہرائی گئی، صدر پرائیویٹ کار میں ایوان صدر سے نکلے اور ان کی اسلام آباد اور راولپنڈی میں دو ملاقاتیں ہوئیں اور عمران خان کی جنرل باجوہ سے دوسری ملاقات ستمبر میں ہوئی۔ جنرل باجوہ صدر سے ہر ملاقات کے دوران صرف ایک ہی بات کرتے تھے، آپ عمران خان اور میاں شہباز شریف کو اکٹھا بٹھا دیں، تمام سیاسی مسائل کا حل صرف ان کی ملاقات سے نکلے گا، صدر نے سر توڑ کوشش کی لیکن عمران خان نہیں مانے، جنرل باجوہ سے عمران خان کی دوسری ملاقات بھی ناکام ہوگئی۔ تاہم عمران خان پی ٹی آئی اور پاکستان مسلم لیگ ن کی سیکنڈ ٹیئر لیڈر شپ میں ملاقات کے لیے راضی ہو گئے اور یوں ایاز صادق اور خواجہ سعد رفیق کی اسد قیصر اور پرویز خٹک کے ساتھ ملاقاتیں شروع ہوگئیں، ان ملاقاتوں میں بعدازاں اور لوگ بھی شامل ہو گئے اور یہ فارمولا طے ہو گیا، دسمبر میں حکومت مستعفی ہو جائے گی، میاں نواز شریف کے کیسز ختم ہو جائیں گے اور یہ واپس آئیں گے، چھ ماہ کی کیئر ٹیکر حکومت بنے گی، الیکشن جون میں ہوں گے۔ سکندر سلطان راجہ الیکشن کمشنر رہیں گے اور جنرل باجوہ الیکشن کے بعد ریٹائر ہوں گے، یہ فارمولا "وِن وِن سچویشن" تھی، میاں نواز شریف کے کیس ختم ہو رہے تھے، عمران خان کو الیکشن مل رہے تھے۔ الیکشن کمشنر کی عزت بحال ہو رہی تھی اور جنرل باجوہ کو آٹھ ماہ ایکسٹینشن دی جا رہی تھی لیکن اس دوران میاں نواز شریف اور جنرل باجوہ کے مشترکہ دوست شجاعت عظیم نے اپنی شبانہ محفل میں اس فارمولے کا ذکر کر دیا، یہ بات نکلی اور مختلف حلقوں میں ڈسکس ہونے لگی، یہ جنرل باجوہ کے کان تک پہنچی تو انھوں نے ملک محمد احمد کو فون کیا، ملک محمد احمد اس وقت ہیتھرو ایئرپورٹ سے باہر نکل رہے تھےجنرل باجوہ نے ان سے کہا "میں ایکسٹینشن نہیں لینا چاہتا، میں 29 نومبر کو ریٹائر ہو رہا ہوں، میں اس فارمولے میں نہیں ہوں" میاں نواز شریف نے بھی بعدازاں یہ فارمولا مسترد کر دیا، ان کا کہنا تھا میری عزت بحال ہونی چاہیے۔ میں کسی لین دین کے ساتھ ملک واپس نہیں جانا چاہتا، دوسری طرف عمران خان کے ساتھیوں نے بھی انھیں سمجھایا، آپ نے اگر میاں نواز شریف کو رعایت دے دی تو آپ پر این آر او کا الزام لگ جائے گا اور یوں یہ فارمولا اور ایوان صدر کی دونوں ملاقاتیں ناکام ہوگئیں۔ میں نے جنرل باجوہ سے پوچھا" کیا آپ نے عمران خان کو قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے سے روکا تھا؟" یہ بولے "یہ درست ہے میں نے عدم اعتماد کے بعد عمران خان کو میسج کیا تھا، پرائم منسٹر آپ صرف ایک میچ ہارے ہیں، سیریز ابھی باقی ہے۔ آپ اور حکومت میں صرف دو ووٹوں کا فرق ہے، آپ قومی اسمبلی سے استعفے دینے کی غلطی نہ کریں، یہ غلطی بنگلہ دیش میں خالدہ ضیاء ؒ نے کی تھی، حسینہ واجد نے اس کی پوری پارٹی تباہ کر دی تھی، آپ اسمبلی میں رہیں، آپ کو دوبارہ موقع مل جائے گا، عمران خان نے میرا میسج پڑھا لیکن جواب نہیں دیا اور یوں میرا ان سے رابطہ ختم ہوگیا۔ اس کے بعد ان سے اگست اور ستمبر میں دو ملاقاتیں ہوئیں" میں نے پوچھا " آپ نے عمران خان کی حکومت کیوں گرائی؟" جنرل باجوہ کا جواب تھا "ہم نے ان کی حکومت نہیں گرائی، ہمارا جرم صرف یہ تھا ہم نے ان کی حکومت بچائی کیوں نہیں؟ عمران خان چاہتے تھے ہم آگے بڑھ کر ان کی حکومت بچائیں" میں نے پوچھا " آپ یہ کر دیتے، آپ اس سے پہلے بھی تو یہ کرتے رہے تھے "جنرل باجوہ کا جواب تھا" میں اگر اپنا فائدہ دیکھتا تو یہ میرے لیے سب سے زیادہ سوٹ ایبل تھا، میں عمران خان کو سپورٹ کرتا رہتا اور عزت کے ساتھ عمران خان سے فیئر ویل لے کر ریٹائر ہو جاتا لیکن میں نے ملک کے لیے اپنے امیج کی قربانی دے دی۔ میں نے مشکل لیکن صحیح فیصلہ کیا" میں نے پوچھا "یہ فیصلہ صحیح کیسے تھا؟" ان کا جواب تھا" ہماری ریڈنگ تھی یہ لوگ ملک کے لیے خطرناک ہیں۔ یہ رہے تو ملک نہیں رہے گا" میں نے پوچھا "مثلاً" یہ بولے " مثلاً وزیراعظم نے کابینہ کے اجلاس میں سعودی کراؤن پرنس کو پنجابی میں، کہہ دیا، ان کے اپنے وزیر نے یہ بات لفظ بہ لفظ سعودی سفیر کو بتا دی اور سفیر مختلف لوگوں سے ان پنجابی الفاظ کا ترجمہ کرانے لگا، مثلاً ہم انھیں شوکت ترین کو وزیر خزانہ بنانے سے روکتے رہے۔ میں نے وزیراعظم سے کہا، سر یہ اپنا بینک نہیں چلا سکا یہ اکانومی کا بھٹہ بٹھا دے گا لیکن یہ نہ مانے، شوکت ترین کے خلاف نیب میں آٹھ ارب روپے کی کرپشن کا کیس تھا، وزیراعظم نے الٹا ہم سے کہہ دیا آپ یہ کیس ختم کرائیں، ہم ایف اے ٹی ایف اور آئی ایم ایف میں پھنسے ہوئے تھے لہٰذا ہم مجبور ہو گئے اور یوں جنرل فیض حمید نے شوکت ترین کے نیب سے کیس ختم کرائے، مثلاً مجھے ایک شام گورنر اسٹیٹ بینک رضا باقر کا فون آیا، وہ بہت گھبرائے ہوئے تھے، ان کا کہنا تھا شوکت ترین نے اکانومی کو بہت زیادہ ہیٹ اپ کر دیا ہے۔ ڈالر کے ریزروز تیزی سے نیچے آ رہے ہیں، ہمیں آپ کی انٹروینشن چاہیے یوں ہم وزیراعظم کے پاس جانے پر مجبور ہو گئے، حماد اظہر، اسد عمر، شوکت ترین اور رضا باقر بھی اس میٹنگ میں موجود تھے، میں نے وزیراعظم سے کہا، سر آپ 53 فیصد ٹیکس کسٹم سے جمع کر رہے ہیں، یہ غلط ہے، ہم پھنس جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا یہ تو اچھی بات ہے، ٹیکس ریونیو بڑھ رہا ہے، میں نے کہا سر آپ ڈالر باہر بھجوا کر روپے جمع کر رہے ہیں، ملک اس طرح نہیں چل سکے گا، آپ شوکت ترین کو روکیں ورنہ ہم ڈیفالٹ کر جائیں گے۔ رضا باقر نے تائید کی، وزیراعظم نے حامی بھر لی لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کیا، میٹنگ کے بعد اسد عمر نے میرا شکریہ ادا کیا اور کہا" آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں، ہم غلط سائیڈ پر چل پڑے ہیں، آپ نے جو کام ہمیں آج بتائے ہیں یہ ہمیں گزرے ہوئے کل میں کر لینے چاہیے تھے" آپ اسد عمر سے پوچھ لیں، کیا میں غلط کہہ رہا ہوں اور مثلاً"۔۔

☆☆☆☆

ٹرانس جینڈر کی زندگی

منتقلی جنس کی ہو یا ماحول کی آغاز میں بہت مشکل ہوتی ہے خود انسان اور معاشرہ اسے قبول نہیں کرتا مگر وقت کے ساتھ ساتھ خود کو ماحول کے مطابق ڈھالنا پڑتا ہیٹرانسجینڈر وہ لوگ جو قدرتی طور پر نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورت اور انکا پاکستان جیسے معاشرے میں زندہ اور قائم رہنا ایسا ہی ہے جیسے ایک تالاب میں مگرمچھ اور مچھلیاں کسی شخص یا عورت کے بارے میں واقعات اور اسکی کہانی جانے بغیر فیصلہ یا فتویٰ لگا دینا کہ یہ مجرم ہے ہمارے معاشرے کی پرانی روایت ہے وہ اپنی زندگی کیسے بسر کرتے ہیں کیسے وہ اپنا گزر بسر کرتے ہیں اور کیسے اپنے پیٹ کے دوزخ کو بھرتے ہیں ان سوالات کو جانے بغیر ان کے متعلق بری اور گھٹیا سوچ اور رائے کو قائم کر لینا ہماری اخلاقی اور ذہنی پستی کا نتیجہ ہے تاریخ کے پنوں پر اگر نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ سرا کوئی نئی یا آسمانی مخلوق نہیں بلکہ مغلیہ اور ترک سلطنت کے ادوار میں یہ طبقہ شاہی خاندانوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا چلتا پھرتا شہزادوں شہزادیوں کی تعلیم اور تربیت کے کام سرانجام دیتا تھا اور ان کا ایک الگ مقام تھا یہ عورتوں کے حرم کے رکھوالے بھی تھے لکھاری شاعر مصور اور فوج کے جرنیل بھی پھر 1857 کے بعد جب انگریز دور حکومت آیا تو ان پر پابندی لگا دی گئی بہت

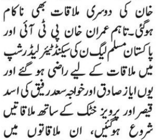
سدرہ ثاقب

سوں کو قتل کروا دیا گیا اور کئی زندگی بچانے کے لئے چھپ گئے اور اپنا بھیس بدل لیا بس یہی وہ لمحہ تھا جو ان کو تذلیل اور طعنوں کی دلدل میں دھکیل گیا اور 2023 میں بھی یہ کمیونٹی یا طبقہ اپنے سروائیول کے لیے یا تو سیکس ورکر بن گیا یا ناچ گانے والا آج بھی اگر کسی خاندان میں اگر ایسا بچہ پیدا ہو جائے تو یا تو اسے مار دیتے ہیں یا خاموشی سے خواجہ سراؤں کے علاقے میں چھوڑ آتے ہیں جہاں وہ یا تو ناچنے والا بجاتا ہے یا بھکاری کیونکہ ان کے پاس نہ تو تعلیم ہوتی ہے نہ کوئی ہنر اور اب سے بڑھ کر کوئی شناخت بھی نہیں ہوتی پاکستان میں 2009 سے 2022 تک بہت سے قوانین ان کے حق میں بنائے گئے اس نہیں وراثتی حقوق شادی اور اب پارلیمنٹ میں انکے لیے قرارداد پاس ہو چکی ہے جسکی وجہ سے یہ لوگ اپنا شناختی کارڈ پاسپورٹ یا نادرا سے خود کو رجسٹر کروا سکتے ہیں ان کیئے کالجوں یونیورسٹیوں میڈیا سرکاری نوکریوں کا کوٹہ مخصوص کر دیا گیا ہے جو خوش آئند عمل ہے اگر خدائے ذوالجلال نے انسان کو ایسا پیدا کیا ہے تو اس کا اسمیں کیا قصور ہے مغربی معاشرے اس بات کو پہلے ہی تسلیم کر چکے ہیں اور ان کے یہاں انکے وہی حقوق ہیں جو ایک عام عورت یا مرد کو حاصل ہیں مگر ہمارے خطے خصوصاً پاکستان بھارت بنگلہ دیش میں یہ لوگ آج بھی حقارت اور تذلیل بھری نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں 13 اکتوبر 2021 گوجرانولہ کے ایک نواحی علاقے میں باپ نے اپنی سولہ سال کی بیٹی کو خواجہ سرا ثابت ہونے پر چار گولیاں مار قتل کر اور خود کو فخریہ انداز میں پولیس کے حوالے کر دی ایک اور خبر جو کہ 17 نومبر 2022 کو شائع ہوئی جس میں ایک عورت کو اس کے بھائی نے خنجر مار کر قتل کر دیا کیونکہ وہ رشتہ داروں اور محلے والوں کے طعنے برداشت نہیں کر سکتا تھا اور تنگ آ کر اسنے یہ انتہائی قدم اٹھا لیا جہاں پر بہت تاریکی اور گھٹن ہو وہاں تھوڑی سی امید کی کرن یا ٹھنڈی ہوا کا جھونکا آ جائے تو وہ جگہ رہنے کے قابل ہو جاتی ہے میری ملاقات علینا سے ہوئی جو آج ایک کامیاب ماڈل اور اداکارہ ہے بقول اس کے جب وہ چھوٹی سی بچی تھی تو اس کے والدین نے اسے نظر انداز کرنا شروع کر دیا اور جب وہ بڑی ہوئی تو اسے گھر سے نکل جانے کو کہا اور وہ دارالامان میں آ گئی پڑھی لکھی اور خوبصورت ہونے کی بنا پر جلد ہی معاشرے میں بجائے خوف اور ڈر کے سائے میں جینے سے بہتر تھا کہ میں باہر نکلوں اور اپنی ذات کو اچھے طریقے سے کیش کرواؤں نا کہ ناچ یا گا کر اور آج میں رائٹر ایکٹریس سوشل ورکر اور این جی او کی سر پرست بھی ہوں جہاں میں بچیوں کو تعلیم کے ساتھ ہنر بھی سکھا رہی ہوں اور اس معاشرے میں اپنا مقام بنا رہی ہوں بیشک اگر ہمت اور سوچ مثبت ہو تو انسان سب کچھ کر دکھاتا ہے آج میرے ماں باپ اور خاندان نے مجھے تسلیم کر لیا ہے آخر میں بس اتنا کہوں گی کہ کسی بھی جاندار کو آپ الگ کر دیں گے تو وہ اکیلا اور تنہا گھٹ گھٹ کر مر جائے گا وہ انسان کو یا جانور توجہ پیار میانہ روی عدم برداشت اور ہنس کر بات کرنا ویسے بھی ہمارے معاشرے سے ختم ہوتا جا رہا ہے مگر امید کی کھڑکی ہمیشہ کھلی رکھنی چاہیئے کیونکہ مایوسی کفر ہے اور ایک دن آئے گا جب یہی طبقہ ہمارے ساتھ شانہ بشانہ شامل ہوگا اور اپنی الگ پہچان بنانے اور اور مقام پانے میں کامیاب ہوگا۔

☆☆☆☆☆

امجد اسلام امجد (ادب کی دنیا کا ایک اور باب ختم)

اللہ تعالیٰ نے دنیا بھی کیا چیز بنائی ہے۔ انسان مٹی سے پیدا کر کے پھر اسی مٹی میں ملا دیتا ہے۔ لوگ دنیا میں آ کر کوئی گم نامی کی زندگی گزار جاتا ہے تو کوئی دنیا میں اپنا نام پیدا کر جاتا ہے۔ دنیا میں اتنے سٹیج بنے ہوئے ہیں کہ ہر سٹیج کا اداکار اپنے فن کا مظاہرہ کر کے چلتا بنتا ہے۔ دنیا جب ہے ہی فانی تو پھر اس نے ایک نہ ایک دن فنا ہونا ہے مگر فنا ہونے سے پہلے یہ خوشی اور غمی انسانوں میں بانٹتی رہتی ہے۔

آج ادب کی دنیا کا ایک اور باب اختتام پذیر ہوا۔ معروف شاعر اور ڈرامہ نویس امجد اسلام امجد لاہور میں دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر 78 برس تھی۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے مگر ان کا انتقال دل کا دورہ پڑنے سے ہوا۔ 4 اگست 1944 کو لاہور میں جنم لینے والے امجد اسلام امجد کا شمار پاکستان کے مشہور ادیبوں میں ہوتا تھا۔ 1967 میں پنجاب یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن میں ایم اے (اردو) کیا۔ 1968 تا 1975 ایم اے او کالج لاہور کے شعبہ اردو میں استاد رہے۔ مجد اسلام امجد کا شمار اردو کے بہترین اساتذہ میں ہوتا ہے۔ امجد اسلام امجد اور عطا الحق قاسمی دونوں ہی ایم

بات سے بات
عقیل خان

اے او کالج میں اردو پڑھاتے رہے ہیں۔ 1975 میں پنجاب آرٹس کونسل کے قیام کے بعد امجد اسلام امجد کو اس ادارے کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ اس کے علاوہ وہ پاکستان ٹیلیویژن سے منسلک رہنے کے علاوہ چلڈرن کمپلیکس کے پراجیکٹ ڈائریکٹر بھی رہے۔

امجد اسلام امجد نے 1980 اور 1990 کی دہائی میں پاکستانی ٹیلیویژن کے لیے متعدد ڈرامے تحریر کیے جنھوں نے مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کیے جن میں وارث، دہلیز، سمندر، دن، فشار اور ان جیسے کئی ڈرامہ سیریل شامل ہیں۔ ان کا شمار پاکستان میں غزل اور نظم کے ایسے شعرا میں ہوتا تھا جن کی مقبولیت ملک کے علاوہ بیرونِ ملک بھی یکساں تھی۔ وہ 20 سے زیادہ کتابوں کے مصنف تھے۔

امجد اسلام امجد کی ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان نے انھیں 1987 میں صدارتی تمغہ حسنِ کارکردگی اور 1998 میں ستارہ امتیاز سے نوازا تھا۔ س کے علاوہ پی ٹی ایوارڈ اور نگار ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

'امجد اسلام امجد لاہور اور پاکستانی ادب کا چہرہ تھے۔''ایسا چہرہ جو پوری دنیا میں جانا پہچانا جاتا تھا۔ لوگ ان سے محبت کرتے تھے۔ اور محبت ان کو صرف ملتی ہی نہیں تھی، وہ اس محبت کو بانٹتے بھی تھے۔' 'ہنر مند لوگوں کو پہچاننا اور پروموٹ کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ امجد اسلام امجد ایک بہترین سفر کے ساتھی تھے۔

امجد اسلام امجد ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جس کے اندر کسی قسم کا غرور نہیں تھا۔ وہ ہر کسی سے ملتے تھے۔ جونیئرز کو عزت دیتے تھے اور ہر لکھنے والے کو دوست سمجھتے تھے۔ جس محفل میں بھی امجد اسلام امجد موجود ہوتے تھے، وہاں قہقے گونجتے تھے۔ ان کی جملے بازی اور مزاح مشہور تھا۔ بوڑھا یا جوان ہر بندہ امجد اسلام امجد کا دوست بننے میں دیر نہیں لگاتا۔ ان کا یہ شعر بہت اچھا ہے اور ان کے متعلق جو لکھا گیا وہ اس شعر میں موجود ہے۔

سنا ہے کانوں کے کچے ہو تم بہت سو ہم
تمہارے شہر میں سب سے بنا کے رکھتے ہیں

امجد اسلام امجد کی وفات پر آج ہر آنکھ اشکبار ہے۔ سوشل میڈیا پر ہر طرف امجد اسلام امجد کا ہی ذکر ہے۔ ہر بندہ ان کے گن گا رہا ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کہ آج ان کی باری تھی اور کل ہماری باری بھی آ سکتی ہے۔ سوچنا تو یہ ہے کہ ہم نے دنیا میں تو نام کما لیا کیا آخرت کے لیے بھی کچھ ایسا کیا جس سے ہم ادھر بھی اپنا نام روشن کر سکیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جتنے بھی مسلمان اس دنیا سے چلے گئے ان سب کو اپنی خصوصی فضل و کرم سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمانا اور جو اس دنیا میں باقی ہیں ان سب کو آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمانا۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم فوری معافی مانگیں

سوشل میڈیا پر سکرولنگ کرتے ہو؟ کل اچانک جب ایک آڈیو پیغام سننے کو ملا جس میں انتہائی گری ہوئی زبان استعمال کی گ ئی تھی تو یقین جانیے پہلے پہل تو سمجھ نہیں آئی کے یہ کون ہے اور اسطرح سے کیوں بات کر رہا لیکن جب تفصیلات سامنے آئیں تو رونگٹے کھڑے ہو گئے اور سر شرم سے جھک گیا کے یہ ہماری ریاست کے سربراہ تھے جو کسی صحافی کے ساتھ اسطرح سے پیش آ رہے تھے۔ اس سے پہلے ایک سابق وزیراعظم آزاد کشمیر بھی منہ سے ایسے ہی پھول جھڑا کرتے تھے اور اب تو حد ہی ہوگ ء۔

وزیراعظم تنویر الیاس صاحب جب عہدے پر براجمان ہو؟ تو ہر خاص و عام کو بڑی امید تھی کے یہ پڑھے لکھے انسان ہیں اپنی ریاست کے لوگوں کے لیے ایک مثال بن جائیں گے مگر ایک ڈیڑھ سال کے عرصے میں ابھی تک عام آدمی کے لیے ایسی کوئی پالیسی نہیں بن سکی جس سے کے اسکو فائدہ پہنچتا نظر آیا ہو۔ کارکردگی اپنی جگہ مگر کیا ایک پڑھا لکھا انسان اس طرح کی گفتگو کا متحمل ہو سکتا ہے جس طرح سے انہوں نے کی؟ آزاد کشمیر جو اپنی بہتر شرح خواندگی کے لیے جانا جاتا ہے اور ک ء بار اسلام آباد سے بھی تعلیم کے معاملے میں آگے قرار دیا گیا ہے وہاں پر ایسی صورتحال کیوں ہے؟ یہ ایسا سوال ہے جسکا جواب ہر ذی شعور کو ڈھونڈ نا ہوگا آپ بازاروں میں دیکھیں مذاق مذاق

آمنہ خان

میں لوگ ایک دوسرے کو کس طرح کے القابات سے نواز رہے ہوتے ہیں اسی طرح سوشل میڈیا پر آجکل ہمارے لوگ جس طرح سے اپنے خیالات پیش کر رہے ہوتے ہیں انکا تو اور گرا ہوا لیول ہوتا ہے یہ سب باتیں پوری قوم کا کردار بتا رہی ہیں کے ہم کس طرح کے لوگ ہیں۔

اعلی اخلاق , ہمدرد رویے , انسانوں کی عزت و تکریم کی جگہ اکھڑ مزاجی, تنگ نظری اور خوامخواہ اپنے حسب نسب کا فخر اور ماضی کی کہانیاں یہ تمام باتیں اس وقت ہمارے معاشرے کی اصل ہیں ہم مکمل طور پر ذہنی پسماندگی کا شکار ہو چکے ہیں۔ ایسے معاشرے میں بہتر شرح خواندگی پر خوش ہو یا جا؟ یا اداس یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ ہم لوگ مسلمان ہیں تو یہ چیزیں تو ہمیں ویسے ہی نہیں اپنانی چاہیے کے ہمارے لیے حضرت محمد؟ اور تمام صابہ کرام؟ نے ایسی اعلی اخلاقی کردار کی مثالیں قائم کر رکھیں ہیں کے اگر ہم ان پر عمل پیرا ہو جائیں تو کیا ہی خوبصورت معاشرے کی تشکیل ہو پا؟۔ مگر یاد رکھیں کے اللہ رب العزت کا دیا ہوا جو نظام ہے وہ باقی رہتا ہے اور اسوقت وہ نظام ہمیں یورپ کے اندر نظر آتا ہے جہاں انصاف کا بول بالا ہے جہاں کمزور اور طاقتور کے لیے ایک ہی قانون ہے اور پھر یہ بھی دیکھیں کے ان معاشروں پر کس قدر رحمتیں بھی برس رہی ہیں علامہ اقبال نے بھی شکوہ کرتے ہو؟ لکھا تھا

رحمتیں ہیں تیری اغیار کے کاشانوں پر
برق گرتی ہے تو صرف بیچارے مسلمانوں پر

وہ بھی اس بات سے واقف تھے کے اللہ پاک کا نظام انصاف جو بھی خطہ اپنا؟ تو اسکو اسکا انعام اس دنیا میں ضرور ملے گا چاہے پھر وہ غیر مسلم ہی کیوں نا ہوں۔ اسی لیے تو انہوں نے جواب میں مسلمانوں کو اس بات کی تلقین کی تھی کے اگر آپ اللہ رب العزت کے احکامات کی پیروی کریں گے تو تبھی پھر رحمٰن الرحیم آپکے لیے آسانیاں پیدا کریں گے۔ تبھی آپکا دنیا میں نام روشن ہوگا آزمائش پر پورا اتروں گے تو پھر نصرت کو فرشتے بھی وہی جلیل القدر ذات اپنے بندوں کی مدد کو بھیجتی ہے

کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

اگر ہم اس نظام سے انکاری ہیں تو پھر ذلت ہی ہمارا مقدر ہے اور اسوقت یہ بات ہر ایک پر عیاں بھی ہے مگر ہم ناداں ابھی تک اس بات کو سمجھ نہیں پا رہے ہیں۔

یہ سب باتیں اپنی جگہ کے ہم لوگ کیا کر رہے ہیں اور ہونا کس طرح چاہیے مگر ابھی وزیراعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس کی طرف سے جس قسم کی ٹیلیفونک گفتگو ایک صحافی کے ساتھ کی گ ء اسکے لیے اگر ہم محض مذمت کریں تو بلاشبہ ہمارے اپنے کردار بھی مشکوک ٹھہرتے ہیں کے آیا اسقدر واہیات گفتگو پر محض مذمت کر دینا کافی ہے؟ نہیں ہمیں بحثیت قوم وزیراعظم صاحب سے مطالبہ کرنا چاہیے کے آپ فوری طور پر پوری قوم سے اور اس صحافی بالخصوص اسکی والدہ سے معافی مانگیں ہم نے تو سنا ہے کے مائیں سب کے لیے واجب الاحترام ہوتی ہیں پھر یہ کیا تماشہ ہے کے آپ نے اتنی نیچ باتیں ایک ماں کے لیے کی ہیں اور اگر اخلاقی جرات رکھتے ہیں تو آپ خود ہی مستعفی ہو جائیں۔ کیوں کے اسطرح سے اپ جب کے اتنے بڑے عہدے کی خود پامالی کر چکے ہیں تو آپکو حق نہیں پہونچتا کے آپ اس پر بیٹھے رہیں۔

☆☆☆☆☆

پیر سیّد خلیل احمد شاہ کی رحلت

کشمیر صوفیاء کی سرزمین ہے، کشمیر کے طول و عرض میں صوفیاء کی دین متین کے لئے گرانقدر خدمات کے نشانات و آثار موجود ہیں۔ اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی ان کی دین کی شمع روشن کرنے کی سعی جمیلہ کا منہ بولتا ثبوت ان کی خانقاہیں، درگاہیں، مزارات اور زیارات ہیں۔ جہاں آج بھی ہزاروں زائرین حاضر ہو کر ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ریاست پونچھ جو اب ریاست کشمیر کا حصہ بن چکی ہے۔ یہاں بھی انہی صوفیاء کی خدمات کا ثمر ہے کہ آج بھی اسلام کا جھنڈا سربلند ہے۔ ریاست پونچھ میں جہاں دیگر صوفیاء کی دین متین کے لئے خدمات ہیں وہاں خاص صوفیاء سادات گردیزیہ کی خدمات بھی ہر لحاظ سے گرانقدر ہیں جس کے لئے تاریخ کے اوراق گواہ ہیں۔ پیر سیّد سید علی شاہ سوہاوی، حافظ سیّد مبارک شاہ گردیزی، پیر سیّد رستم علی شاہ گردیزی، پیر سیّد سید فضل شاہ گردیزی اور پیر سیّد نیاز علی شاہ گردیزی کی دینی، ملی، معاشرتی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

پیر سیّد نیاز علی شاہؒ نے دینی علوم کی تکمیل کے بعد پیر خواجہ شمس الدین سیالویؒ کی خدمت میں سیال شریف حاضر ہو کر روحانی منزلیں طے کیں پھر جب کامل ہوئے تو پیر سیال نے خرقہ خلافت سے نوازا اور آپ کشمیر آ کر دین متین کی خدمت میں مصروف ہوئے۔ آپ کا آبائی گاؤں راولاکوٹ کے مضافات میں کیاٹ کلاں کے نام سے معروف تھا لیکن آپ نے ترک سکونت اختیار کی اور تحصیل باغ کے گاؤں پیر سیّداں میں ڈیرا لگایا۔ ایک روحانی خانقاہ قائم فرما کر اصلاح معاشرہ کے لئے کوشاں ہوئے۔ آپ کی دینی ملی خدمات بیشمار ہیں۔ تاہم آپ نے اپنے پیچھے اولاد صالح چھوڑی جن میں مولوی ثناءاللہ شاہ خطیب و امام مرکزی جامع مسجد باغ اور پیر سیّد یاسین شاہ ہلڑ سیّداں باغ مشہور و

سیّد زاہد حسین نعیمی
szahidhussainnaeemi@yhaoo.com

معروف ہوئے۔ اگرچہ آپ کے دیگر صاحبزادگان بھی تھے لیکن شہرت ان دو فرزندان کو زیادہ ملی۔ خانقاہی نظام چلانے کا عمل پیر سیّد یاسین شاہؒ کے حصے میں آیا۔ آپ نے ظاہری زندگی میں روحانی سلسلہ کو خوب چلایا۔ اصلاح معاشرہ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہے۔ آپ کے وصال کے بعد آپ کی اولاد میں سے پیر سیّد شبیر احمد شاہ خانقاہ کے گدی نشین ہوئے، اُنہوں نے بھی اپنے والد کے طریقہ پر خانقاہی نظام کو خوب چلایا پھر جب ان کا انتقال ہوا تو آپ برادر اصغر پیر سیّد خلیل احمد شاہ گدی نشین ہوئے۔ پیر خلیل احمد شاہ ۱۹۵۳ء میں ہلڑ سیّداں پیر سیّد یاسین شاہؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ روزگار کے لئے کوشاں ہوئے اور بیرون ملک چلے گئے۔ متحدہ عرب امارات میں ایک عرصہ تک رزق حلال حاصل کرتے رہے۔ خاندان کی کفالت کے ساتھ ساتھ خانقاہ چشتیہ ہلڑ سیّداں کے انتظام و انصرام تعمیر و توسیع کے لئے برادر حقیقی پیر سیّد شبیر احمد شاہ (مرحوم) کے دست و بازوں ہے۔ آپ کی ہر طرح معاونت کرتے رہے۔ پھر جب ان کا انتقال ہوا تو آپ نے ملازمت ترک کر کے خانقاہ ہلڑ سیّداں کا نظام سنبھالا۔ آپ خانقاہ کے گدی نشین ہوئے۔ آپ بزرگوں اور اسلاف کے طریقے پر رہ کر خانقاہی نظام چلاتے رہے۔ مریدین کی تربیت، لنگر شریف کے بھرپور انتظام کے علاوہ علاقہ میں امام اور نکاح خواں کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

اصلاح معاشرہ کے لئے ہمیشہ سرگرم رہے، علاقہ بھر کے علاوہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں اپنے عقیدت مندوں کے ہاں تبلیغی اور اصلاحی دورے بھی کرتے تھے۔ آپ کا علماء و مشائخ کے ساتھ رابطہ رہتا تھا۔ خانقاہ ہلڑ سیّداں کی تعمیر و توسیع کے علاوہ محافل ذکر اور ختم قادریہ کا اہتمام اور خصوصی طور پر لنگر شریف کے اہتمام کے کوشاں رہتے۔ آپ نہ صرف ایک گدی نشین اور مذہبی شخصیت تھے۔ بلکہ آپ ایک سماجی شخصیت بھی ہیں۔ آپ کا حلقہ اثر بڑا وسیع تھا، علماء و مشائخ کو خصوصی دعوت دیتے اور والد گرامی پیر سیّد یاسین شاہؒ کے عرس کا اہتمام بڑے تزک و احتشام سے کرتے۔ خدمت خلق کا جذبہ موجزن تھا ہر وقت اس کے لئے مستعد رہے۔ روحانی علاج کے لئے آپ کے پاس مرد و خواتین آتے تو ان کی دلجوئی کرتے۔ ہر قبیلے و برادری میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے۔ باغ شہر اور مضافات میں ہونے والے مذہبی پروگرامات بالخصوص میلاد شریف اور محرم الحرام میں ذکر امام حسینؓ اور شہداء کربلا کا اہتمام کرتے۔ اس سلسلہ میں علماء و مشائخ اہلسنّت سے رابطے میں رہتے۔ باغ شہر میں ہونے والے اس طرح کے پروگرامات میں خاص طور پر شرکت فرماتے۔ علاوہ ازیں دیگر برادریوں کے ساتھ بھی آپ کے تعلقات و مراسم مثالی تھے۔ مذہبی ہم آہنگی اور رواداری آپ کا اہم وصف تھا۔ دیگر مسالک کے لوگ اس بنا پر آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ہلڑ سیّداں اور قرب و جوار کے علاقوں کی تعمیر و ترقی میں دلچسپی لیتے تھے۔ چونکہ آپ ایک سماجی شخصیت بھی تھے، اس لئے سماجی کاموں میں مددگار و معاون ہوتے تھے۔

پیر سیّد خلیل احمد شاہ مرحوم سے راقم السطور کی آخری ملاقات پیر سیّد صادق حسین شاہ عادل سوہاوی کے عرس ۲۰۲۲ء بمقام ہلڑ سیّداں میں ہوئی تھی۔ پھر دوبارہ ملاقات نہ ہو سکی۔ آخری دور میں اُنہوں نے اپنی سرگرمیاں محدود کر دی تھیں۔ گوشہ نشینی کو زیادہ ترجیح دیتے تھے۔ بہت زیادہ بیمار نہیں ہوئے۔ مختصر علالت کے بعد آپ کا انتقال ۱۵ جنوری ۲۰۲۳ء کو ہوا۔ آپ کا نمازِ جنازہ ۱۶ جنوری ۲۰۲۳ء کو سپورٹس اسٹیڈیم باغ میں ادا کیا گیا جس میں تمام طبقہ فکر کے لوگوں کے علاوہ مذہبی سیاسی اور سماجی شخصیت نے شرکت فرمائی۔ تعزیتی ریفرنس ہوا جس کی قیادت مولانا امتیاز احمد صدیقی چیئرمین علماء و مشائخ کونسل، مفتی سیّد وجاہت حسین گردیزی ضلع مفتی باغ، پیر سیّد عبدالجبار شاہ سجادہ نشین سوہاوہ شریف اور دیگر نے فرمائی۔ آپ کی مذہبی، سماجی خدمات پر آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ جبکہ ازاں بعد نماز جنازہ دربارہ چشتیہ نظامیہ ہلڑ سیّداں پڑھایا گیا۔ اس موقع پر آپ کے بھتیجا سیّد اجمل حسین شاہ کی دستار بندی کی گئی اور باضابطہ ان کے جانشین ہونے کا اعلان کیا گیا۔ ہزاروں عقیدت مندوں نے آپ کو سفر آخرت کے لئے روانہ کیا۔ آپ کی تدفین پیر سیّد یاسین شاہؒ کے پہلو میں عمل میں لائی گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ امین بجاہ سیّد المرسلین۔

☆☆☆☆☆

خطرے کی گھنٹی

گزشتہ دو تین ماہ سے اپوزیشن، حکومت اور ماہرینِ معیشت ایک ہی بار تواتر سے کہے جا رہے ہیں کہ پاکستان پر کڑا وقت ہے ملک ڈیفالٹ کر سکتا ہے اس کے باوجود کسی کو حالات کی سنگینی کا احساس نہیں سب کو اپنی اپنی سیاست کی پڑی ہوئی ہے IMF ہماری مشکیں کس رہا ہے لیکن ہم تو خود گھر آگ لگا کر تماشہ دیکھنے والی قوم بنے بیٹھے ہیں نوید ہو کہ ان سخت حالات میں پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان سرکلر ڈیٹ مینجمنٹ پلان طے پا چکا ہے اب پاکستان نے نومبر 2023 تک بجلی سہ بنیادوں پر مہنگی کرنے کا پلان دے دیا گیا ہے۔ حکومت بجلی 7.91 روپے فی یونٹ مہنگی کرے گی یعنی قرضہ ملنے پر حکمران محوِ رقصاں ہیں اور اسے اپنی زبردست کامیابی قرار دے رہے ہیں جو مرے کو مارے شاہ مدار کے مصداق ہے فروری تا مارچ تک پہلی سہ ماہی میں 3.21 روپے فی یونٹ مہنگی

مہمان کالم
ایم سرور صدیقی

کی جائے گی مارچ تا مئی دوسری سہ ماہی میں بجلی مزید 0.69 روپے فی یونٹ مزید مہنگی ہوگی جون تا اگست تیسری سہ ماہی میں بجلی کے ریٹ مزید 1.64 روپے فی یونٹ بڑھائے جائیں گے۔ ستمبر تا نومبر چوتھی سہ ماہی میں بجلی کے فی یونٹ ریٹ میں 1.98 روپے کا مزید اضافہ ہوگا کسان پیکج کے تحت بجلی کی سبسڈی یکم مارچ سے ختم کرنا ہوگی۔ جس سے 65 ارب روپے کی بچت ہوگی اس پر تبصرہ کرتے ہوئے وفاقی وزیر توانائی خرم دستگیر خان کا کہنا ہے کہ جس معاہدے پر ہم عمل کر رہے ہیں وہ عمران خان نے اپریل 2019ء میں کیا تھا لیکن واقفان حال کا موقف ہے کہ توقع کے برخلاف پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ نہیں ہو سکا، پاکستان کو پہلے IMF کی شرائط پر عمل کرنا ہوگا اس کے بعد اسٹاف لیول معاہدہ ہوگا، ا?ئی ایم ایف پاکستان کو غیر ملکی فائنانسنگ کنفرم ہونے کے بعد ہی اسٹاف لیول معاہدہ کرے گا، حکومت فلڈ لیوی لگانے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے، IMF سے بہت سے معاملات پر بات ہو چکی ہے، ایک دو معاملات رہ گئے ہیں جس کے حتمی اعداد و شمار پر کام ہونا ہے دس دن میں ا?ئی ایم ایف سے بہت سنجیدہ مذاکرات کئے ہیں IMF کا موجودہ پروگرام عمران خان کی زہریلی میراث ہے، جس معاہدے پر ہم عمل کر رہے ہیں وہ عمران خان نے اپریل 2019ء میں کیا تھا IMF کا اصرار ہے کہ 2019ء کی شرائط پر ہی معاہدہ ہوگا۔ خرم دستگیر خان نے کہا کہ فروری 2022ء کے معاہدے کے بھی عمران خان نے چیتھڑے اڑا دیئے ہیں، فروری 2022 میں عمران خان نے دو بڑی سبسڈیز دیں، روپے کی قدر سے متعلق بھی IMF 2019ء ؒ کے معاہدے پر کرنے کا کہہ رہا ہے، حکومت نے سخت ترین اقدامات مفتاح اسماعیل کے دور میں کر لئے تھے، بجلی کی قیمتوں میں اضافہ پچھلے سال جولائی میں کر دیا تھا، ملک میں مہنگائی کا تعلق روپے کی گرتی ہوئی قدر سے ہے، ہم نے یہ مہنگائی کنٹرول کرنے کی کوشش کی لیکن (جاری ہے۔۔۔۔۔۔)

بقیہ 1

عائید کی جائے اور ان کو تحت ضابطہ روٹ پرمٹ پر چلایا جائے۔ چھلہ تا امبور روٹ پر چلنے والی گاڑیاں جن نے روٹ پرمٹ پرانے جاری شدہ ہے کو متبادل روٹ چھلہ تا ویسٹرین بائی پاس استعمال کرنے کے لئے پابند کیا جائے۔ قابل ازیں گاڑیوں کے سٹاپ میونسپل کارپوریشن جاری کرتا تھا۔ اب گاڑیوں کا سٹاپ صرف ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد جاری کرنے کی پابند ہوگی۔ بائیکیا جو مظفرآباد میں سفری سہولت میسر کررہی ہے۔ بائیکیا ایک (رائیڈ ہیلنگ) بذریعہ فون ہی سفری سہولت فراہم کرے گی۔ ان کے پاس کوئی سٹاپ نہ ہے۔ اگر کوئی بائیکیا کسی بھی سٹاپ پر کھڑا ہو تو اس کی خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں اور مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مظفرآباد شہر میں غیر رجسٹرڈ اور بدوں پرمٹ رکشہ جات کے خلاف موثر اقدامات اور کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے۔ آخر میں ترکی اور شام کے شہیدا زلزلہ کے لئے خصوصی دعا کی گی۔ کمشنر نے جملہ شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا اس کے ساتھ ہی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ 2

رفیق نے ہفتہ کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ خواجہ سعد رفیق کا کہنا تھا کہ متنازعہ پارلیمان نہیں، متنازعہ وہ ہیں جو نفسانی خواہشات اور پسند ناپسند کیلئے اسے چلنے نہیں دیتے، اپنے اپنے گریبان میں جھانک لیں۔

بقیہ 3

گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر بالائی علاقوں کے عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ہنگامی اقدامات کرے، بڑی تعداد میں عوام اپنے گھروں میں برف کی وجہ سے محصور ہو چکے ہیں ان تک اشیاء ضروریہ کی فراہمی کا اہتمام کیا جائے تا کہ کسی بڑے سانحے سے بچا جا سکے۔

بقیہ 4

ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ جمعرات کو شمالی کشمیر کے علاقوں میں گرد آلود برف باری دیکھنے میں آئی۔ لوگوں نے اس پر تشویش کا اظہار کیا اور برف کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کیں جس کے بعد اس بارے میں محکمہ موسمیات کی وضاحت سامنے آئی۔ ادھر جموں و کشمیر کے ضلع کولگام میں محکمہ بجلی کا ایک ملازم کرنٹ لگنے سے زخمی ہو گیا۔ ضلع کے علاقے دمہال ہانجی پورہ میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والا لائن مین محمد رمضان زخمی ہوا۔ زخمی لائن مین کو قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سے اسے سری نگر کے صورہ ہسپتال ریفر کیا گیا۔

بقیہ 5

لی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں انہیں جماعت اسلامی یوتھ میں شامل کر کے خطے کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور تحریک چلائیں گے، تمام سیاسی جماعتوں نے نوجوانوں کے حقوق کے نام پر ان کا استحصال کیا، میرٹ کے قتل کر کے من پسند افراد کو نوازا گیا جس کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے دربدر ہیں جے آئی یوتھ نوجوانوں کے تمام مسائل کے حل کے لیے پورے ایجنڈے کے ساتھ آگے بڑھے گی اور آزاد کشمیر کے ہر نوجوان تک پہنچے گی، انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر نے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے جو اعلانات کیے تھے وہ سابق حکومتوں کی طرح اعلانات کی حد تک محدود ہیں نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے حکومت کے پاس کوئی جامع پلان موجود نہیں ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان ایڈہاک ازم کو کسی صورت قبول نہیں کرتے شفاف پبلک سروس کمیشن کے ذریعے میرٹ پر تقرریاں کی جائیں، اس موقع پر جے آئی یوتھ آزاد جموں و کشمیر کے صدر خالد محمود زیدی نے کہا کہ جے آئی یوتھ آزاد کشمیر کے ایک ایک گاؤں محلے تک اپنی تنظیم قائم کر کے مسائل کو اجاگر کرے گی انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے حقوق پر کسی کو شب خون نہیں مارنے دیں گے آزاد کشمیر کے باشعور نوجوان ہمارے ساتھ شامل ہوں میرٹ کی بالادستی اور آزاد خطے میں نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے ہم جامع پلان ترتیب دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے نوجوان جے آئی یوتھ میں شامل ہو کر ملک پر مسلط کرپٹ اور فرسودہ قیادت سے نجات حاصل کریں انہوں نے کہا کہ 75 سال تک ملک میں حکومت کرنے والوں نے ملک کا استحصال کیا آج بے روزگاری، مہنگائی کا طوفان برپا ہے جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی سیاسی جماعت مہنگائی کے خلاف باہر نکل نہیں رہی غریب عوام کے منہ سے روٹی کا نوالہ تک چھن چکا ہے نوجوان آگے بڑھیں اور ہمارے ہاتھ مضبوط کریں کرپٹ قیادت کے ہوتے ہوئے ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

بقیہ 6

میں بھی انتخابات کے انعقاد کیلئے کیس دائر کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 90 دن میں انتخابات نہ کرائے گئے تو آئین کی خلاف ورزی ہوگی، آئین کے ساتھ کھڑے ہیں اس کی خلاف ورزی برداشت نہیں کریں گے۔ پی ڈی ایم حکومت نے 8 مہینے میں ملکی معیشت تباہ کر دی، ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور بدامنی اپنے عروج پر ہے

بقیہ 7

رہنماؤں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فریدہ بہن جی نے کہا کہ شہدا ہماری جدوجہد آزادی کا اصل اثاثہ ہیں اور ان شہدا کی قربانیوں کی وجہ سے کشمیر کا مسئلہ عالمی سطح پر اجاگر ہوا جس مقصد اور مشن کے لئے ان شہدا نے اپنی جانیں قربان کیں وہ مشن منزل کے حصول تک جاری رہے گا انہوں نے کہا کہ کشمیری اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی بھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کریں گے، شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی واحد طریقہ یہی ہے کہ ہم ان کے مشن کو آگے لے جائیں۔ ماس موومنٹ کی سربراہ نے کہا کہ شہید محمد مقبول بٹ اور شہید افضل گورو نے کشمیر کی آزادی کی جدوجہد کے لئے جو شمع روشن کی وہ شمع آج بھی کشمیریوں کے جدوجہد آزادی کی شکل میں روشن ہے اور اس شمع کو بجھنے نہیں دیا جائے گا، یہ شہید لیڈر کشمیری عوام کے لیے مشعل راہ رہیں گے، کشمیری خاتون رہنما نے کہا کہ کشمیر کے ان دو عظیم بیٹوں نے بھارتی استعماری قبضے سے آزادی کے لیے پھانسی کے تختے پر چڑھنا قبول کیا لیکن بدترین بھارتی سامراج کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ سات دہائیوں سے کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی اور جابرانہ قبضے کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں اور اس دوران لاکھوں کشمیریوں نے اس مقدس مقصد کے لیے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ ان شہدا کا مقدس لہو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور شہدا کا مشن منزل کے حصول تک جاری رہے گا، اس میں بھارت کے جابرانہ اور ظالمانہ ہتھکنڈے رکاوٹ نہیں بنیں گے۔ انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیریوں کو ان کا اپنا جائز حق خودارادیت دے جس کا وعدہ خود اس کے حکمرانوں نے عالمی برادری کے سامنے اقوام متحدہ کی قراردادوں میں کر رکھا ہے۔ انہوں نے دنیا کے انصاف پسند لوگوں اور تنظیموں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کو مجبور کریں کہ وہ مقبول بٹ اور افضل گورو کے جسد خاکی کشمیری عوام کے حوالے کریں جو بدنام زمانہ تہاڑ جیل کے احاطے میں دفن ہیں۔ بھارت نے تحریک آزادی میں نمایاں کردار کی پاداش میں محمد افضل گورو کو 9 فروری 2013 کو جبکہ کشمیر شہید اعظم محمد مقبول بٹ کو 11 فروری 1984 کو نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں پھانسی دے کر ان کی میتیں جیل کے احاطے میں ہی دفن کر دی تھیں۔

بقیہ 8

لیفٹیننٹ جنرل محمد سعید، حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران شریک ہوئے۔ کوہلو میں آپریشن کے دوران دیسی ساختہ بم پھٹنے سے دونوں افسران شہید ہوئے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق میجر جواد شہید کا تعلق کلر کہار کے علاقے پثال کلاں سے ہے، میجر جواد شہید نے 123 پی ایم اے لانگ کورس میں کمیشن حاصل کیا۔ میجر جواد شہید نے انفنٹری کی مایہ ناز فرنٹیئر فورس میں شمولیت اختیار کی، شہید میجر جواد نے سوگواران میں بیوی اور دو بیٹے چھوڑے۔

بقیہ 9

سے انکار کیا۔ شہید مقبول بٹ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ حریت پسند رہنما تھے، جسے یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ بھارت کشمیری عوام کو کبھی بھی پرامن ذرائع سے آزادی کا حق نہیں دے گا، اس کیلئے ایک مظبوط عسکری مزاحمت کی ضرورت ہے۔ سید صلاح الدین احمد نے کہا کہ مقبول بٹ شہید نے روایتی جدوجہد کے بجائے آزادی کشمیر کے لیے مزاحمت کا راستہ اختیار کیا اور بھارت کے خلاف کشمیریوں کو نیا جذبہ عطا کیا۔ چونکہ وہ دیکھ رہے تھے کہ اقوام متحدہ کی بے عملی اور مسئلہ کشمیر کے حل میں ناکامی اور تاخیری حربوں سے کشمیری قوم بے زار اور مایوسی کا شکار ہو رہی ہے، اس لئے ان حالات میں انہوں نے یہ نعرہ مستانہ لگایا کہ "آزادی مانگنے سے نہیں چھیننے سے ملتی ہے اور غلامی کے اندھیروں کو اپنے خون کے چراغ جلا کر ہی روشن کیا جاسکتا ہے"۔ جہاد کونسل کے چیرمین نے کہا کہ حالات و واقعات کا اگر بغور جائزہ لیا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ تاریخ نے شہید مقبول بٹ کی اس سوچ پر مہر تصدیق ثبت کی ہے کہ بھارت پر امن اور جمہوری ذرائع سے اس مسئلے کا حل نکالنے کیلئے تیار نہیں۔ سید صلاح الدین احمد نے کہا کہ ظلم و جبر کی کہانی کا بھی ایک روز اختتام ہوگا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ظالم اور جابر قوتوں کو بالآخر ختم ہونا پڑا اور قومیں قابض قوتوں سے آزاد ہوئیں۔ ان شا اللہ کشمیری قوم بھی ضرور آزادی کی منزل حاصل کر لے گی۔ تقریب سے متحدہ جہاد کونسل کے جنرل سیکرٹری شیخ جمیل الرحمان اور حزب رہنماؤں، سیف اللہ خالد، تاج علی شاہ اور شمشیر خان نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے شہید مقبول بٹ کو زبردست خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے واضح کیا کہ حصول منزل تک مزاحمت جاری رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر شہید مقبول بٹ اور شہدا کشمیر کی بلندی درجات کی دعا کی گئی۔

بقیہ 10

ہے۔ علی رضا سید نے بھارتی حکومت پر زور دیا کہ شہید مقبول بٹ اور افضل گورو کے اجساد خاکی کو کشمیر میں انکے ورثا کے حوالے کیا جائے تا کہ وہ اپنے رسم و رواج کے مطابق شہدا کی آخری رسومات ادا کرسکیں اور درست طریقے سے ان اجساد کی تدفین ہوسکے۔ واضح رہے کہ فروری کو کشمیری حریت پسند محمد افضل گورو کی برسی کا دن ہے۔ افضل گورو کو بھارت کی تہاڑ جیل میں فروری 2013 کو پھانسی دے کر ورثا کی اجازت کے بغیر وہاں ہی دفن کردیا گیا تھا۔ اس سے قبل محمد مقبول بٹ کو گیارہ فروری 1984 کو اسی جیل میں پھانسی دے کر ان کے جسد خاکی کو ان کے وارثین کی مرضی کے خلاف وہاں ہی جیل میں دفن کردیا گیا تھا۔ چیئرمین کشمیر کونسل ای یو علی رضا سید نے عالمی برداری خصوصا یورپی یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارتی رویے کا سختی سے نوٹس لے کر نئی دہلی پر دباؤ ڈالے تا کہ افضل گورو اور مقبول بٹ شہید کی میتوں کو ورثا کے حوالے کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ کتنا ظلم اور غیر انسانی فعل ہے کہ مقبول بٹ اور افضل گورو کو پھانسی دینے کے بعد انکے اجساد خاکی کو کئی سالوں سے بھارت نے قید کر رکھا ہے۔ دنیا کا کوئی بھی مہذب معاشرہ اس طرح کا ظالمانہ رویہ اختیار نہیں کرسکتا۔ علی رضا سید نے کہا کہ کچھ عرصہ بعد ثابت ہو گیا تھا کہ افضل گورو کو ایک جھوٹے الزام پر بے گناہ پھانسی دی گئی اور اسی طرح مقبول بٹ کو تحریک آزادی کشمیر کی پاداش میں سزائے موت دی گئی۔ انھوں نے واضح کیا کہ پھانسیاں دے کر اور ظلم و جبر کے ذریعے بھارت اپنے مذموم مقاصد حاصل نہیں کرسکتا۔ بھارت کو ہر حال میں کشمیریوں کو انکا حق خودارادیت دینا ہوگا۔ علی رضا سید نے مقبوضہ کشمیر میں جاری پابندیاں ختم کرنے، سیاسی رہنماؤں کی رہائی اور ماورائے عدالت قتل و غارت کی روک تھام کا بھی مطالبہ کیا۔ چیئرمین کشمیر کونسل ای یو نے کہا کہ بھارت ظلم و بربریت کر کے تحریک آزادی کشمیر کو نہیں دبا سکتا۔ کشمیریوں کی تحریک ضرور کامیاب ہوگی اور انہیں ایک دن ضرور آزادی ملے گی۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں مظالم بند کروانے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل میں اپنا کردار ادا کرے۔

بقیہ 11

کے لیے مکتوب لکھ دیا۔ شوکت ترین کی آئی ایم ایف کے حوالے سے آڈیو سامنے آئی تھی۔ ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ پاکستان تحریک انصاف کے سابق وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین اور صوبائی وزیر خزانہ تیمور جھگڑا کے مابین ٹیلی فونک گفتگو اور وفاقی حکومت و آئی ایم ایف کے مابین مسائل پیدا کرنے کی کوشش کے معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ ایف آئی اے کے مطابق شوکت ترین کی گفتگو آئی ایم ایف سے ڈیل کو نقصان پہنچانے کیلئے تھی، وہ قومی مفادات اور سکیورٹی کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے، واضح رہے وفاقی حکومت نے شوکت ترین کی لیک آڈیو پر تحقیقات کیلئے معاملہ ایف آئی اے کو بھجوایا تھا

بقیہ 12

تھا وہ گزشتہ شب اسلام اباد کے اسپتال میں انتقال کر گئے مرحوم کا تعلق پل مس ڈا سے تھا جبکہ تھوتھال پولیس نے فائرنگ کر کے فرار ہونے والے دونوں حملہ آوروں کو چیچیاں پولیس کی مدد سے اسی شب گرفتار کر لیا تھا ملزمان کا تعلق گجرات کے نواحی علاقے سے بتایا جاتا ہے جو مقتول کے عزیز بتائے جاتے ہیں گرفتار ملزمان سے ہولیس تفتیش جاری رکھے ہوئے ہ

بقیہ 13

کیا۔ اسد عمر کا کہنا تھا کہ قوم کا اعتماد ہی نظام سے اٹھ گیا ہے۔ یہ ملک کی بنیاد ہلانے کے مترادف ہے۔

بقیہ 14

کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے کہا کہ خادم حرمین الشریفین کی جانب سے اس مقدس تحفے پر ان کا انتہائی مشکور ہوں۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف سعید المالکی کا گورنر ہاؤس میں استقبال کر کے خوشی ہوئی، دونوں ممالک کے درمیان بہترین برادرانہ تعلقات ہیں، دعا ہے کہ مستقبل میں یہ تعلقات دونوں ممالک کے لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہوئے مزید فروغ پائیں۔

بقیہ 15

مسلم لیگ نواز کی سینئر نائب صدر مریم نواز شریف عوامی رابطہ مہم کے سلسلہ میں 23 فروری بروز جمعرات کو نجی ہوٹل کے لان میں مسلم لیگ نواز کے ورکر کنونشن سے خطاب کرنے کیلئے دو روزہ دورہ پر سرگودھا آئیں گی، وہ 23 فروری جمعرات کو ورکروں اور 24 فروری جمعہ کو پارٹی عہیدیدران سے ملاقات کرینگی، مریم نواز کی سرگودھا آمد پر مختلف کمیٹیاں بنادی گئی ہے جو انکی آمد پر بھرپور استقبال کر ینگ

بقیہ 16

کو وار برٹن پولیس اسٹیشن کا مرکزی دروازہ توڑتے اور کھولتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے اور اس کے بعد مشتعل ہجوم باہر سے عمارت پر دھاوا بول دیتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں ایک نوجوان کو دکھایا گیا ہے جو مبینہ طور پر ہجوم کا حصہ ہے اور وہ پولیس اسٹیشن کے اندر مسکرا رہا ہے جہاں ٹوٹے ہوئے شیشے اور فرنیچر بکھرا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ پولیس نے بیان میں کہا کہ آئی جی ڈاکٹر عثمان انور نے ننکانہ سرکل کے ڈی ایس پی نواز ورک اور ایس ایچ او وار برٹن فیروز بھٹی کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آئی جی نے ڈی آئی جی اے پی امین بخاری اور ڈی آئی جی اسپیشل برانچ راجا فیصل کو موقع پر پہنچ کر انکوائری رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں، چاہے وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے ذمہ داروں، غفلت اور کوتاہی کے مرتکب عملے کے خلاف سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس سے قبل وزیراعظم شہباز شریف نے ننکانہ صاحب میں پیش آنے والے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے اس کی تفتیش کا حکم دے دیا ہے۔ پاکستان علما کونسل کے چیئرمین طاہر محمود اشرفی نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ قابل افسوس ہے کہ جس طرح مشتعل ہجوم بے حرمتی کے الزام پر ایک شہری پر حملہ آور تھا۔ انہوں نے کہا کہ ننکانہ صاحب میں قرآن کی بے حرمتی کے الزام پر شہری پر غیر انسانی تشدد اور قتل اور پولیس اسٹیشن پر حملہ قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔

بقیہ 17

میں کوہالہ پولیس نے آزاد کشمیر کا سرکاری آٹا پنجاب سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 200 بیگ آٹا معہ گاڑی ضبط کر کے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

بقیہ 18

اور 35A کی منسوخی سے پہلے ختم کیا جائے۔

بقیہ 19

جاری رکھنے کا اعلان، مقبول بٹ شہید کی برسی کے موقع پر لبریشن فرنٹ کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں خراب موسم کے باوجود بڑی تعداد میں کارکنوں، طلبہ، خواتین اور شہریوں نے شرکت کی، تقریب کے مہمان خصوصی سلیم ہارون تھے جبکہ صدارت بزرگ رہنما بشیر لون نے کی، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سلیم ہارون، بشیر احمد لون، منظور چشتی، خواجہ سیف الدین، اقبال رشید منہاس ایڈووکیٹ، فہیم بھیا، عمران جہانگیر، خواجہ سلیم وانی، عزیز حیدر، عالیہ راجہ، راجہ اسامہ، اکرام نازش، مومنہ ارشد، اصف محمود، اور سحرش کشمیری، راشدہ گیلانی، ایمن کاظمی، عطیہ بخاری نے کہا کہ ریاست کی آزادی خودمختاری وحدت کی بحالی کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ راستہ شہید کشمیر کی گوریلا جنگ کا راستہ ہے، لبریشن فرنٹ کی جدوجہد اور قربانیوں کی بدولت آج مسئلہ کشمیر دنیا بھر میں فلش پوائنٹ ایجنڈے کے طور پر ہر فورم پر زیر بحث ہے مقررین نے کہا کہ اگر مقبول بٹ شہید قربانی نہ دیتے تو دنیا کشمیر کو بھول چکی ہوتی انہوں نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کا صرف وہی حل قابل قبول ہوگا جسے کشمیری عوام تسلیم کریں گے اور جس میں غیر مشروط حق خودارادیت دینے کا اعلان کیا گیا ہوگا، لبریشن فرنٹ کے رہنماؤں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے اصل فریق کشمیری عوام ہیں، فرنٹ کے رہنماؤں نے مودی حکومت کی جانب سے مقبوضہ علاقوں میں غیر ریاستی افراد کی آبادکاری اور ڈومیسائل کے اجراء کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے تحریک آزادی کو دبانا ممکن نہیں ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ 5 اگست 2019 سے پہلے کی پوزیشن بحال کی جائے، کشمیریوں کو بیدخل کرنے کی کارروائی بند کی جائے اور سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ علاوہ ازیں آزاد کشمیر کے دارلحکومت مظفرآباد میں جموں کشمیر نیشنل عوامی پارٹی اور طلبہ ونگ این ایس ایف کے زیر اہتمام اپراڈہ میں بڑے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے این ایس ایف کے مرکزی سیکرٹری جنرل مجتبی بانڈے، نیپ راجہ امین، داؤد اعوان، صغیر نثار میر، طاہر شیخ مرکزی ایوان صحافت کے سابق جنرل سیکرٹری ذوالفقار حسین بٹ، نبیل مغل، نصر السلام ایڈووکیٹ اور دیگر نے مقررین نے کہا کہ مقبول بٹ کا جسد خاکی کشمیریوں کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جس وقت تک مادر وطن آزاد و خودمختار نہیں ہو جاتا اس وقت تک جدوجہد جاری رہے گی۔ مقررین نے کہا کہ آج وقت آ گیا ہے کہ مقبول بٹ کے نظریات کے مطابق مسئلہ کشمیر حل کیا جائے۔ پی آئی ڈی کے مطابق حویلی میں کشمیری راہنما مقبول بٹ شہید اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر حویلی ساجد اسلم کی قیادت میں ریلی نکالی گئی ریلی میں ایس پی مقصود عباسی ضلعی آفیسران، ڈی ایس پی اسد نقوی، مال آفیسر امجد قادر تحصیلدار خالد کبیر، ریٹائرڈ فوجی ملازمین، سیاسی و سماجی زعما، سکولوں کے طلبہ اور محکمہ اطلاعات نے شرکت کی۔ ریلی کے اختتام پر مقبول بٹ شہید اور شہداء کے لیے ایصال ثواب اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی آزادی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ تتہ پانی سے ہمارے نمائندے کے مطابق ممتاز حریت پسند کشمیری رہنما محمد مقبول بٹ شہید کا 39 واں یوم شہادت سیز فائر لائن کے دونوں اطراف آزاد کشمیر و مقبوضہ کشمیر سمیت پوری دنیا میں پورے جوش و خروش اور عقیدت و احترام سے منایا گیا، احتجاجی مظاہروں، جلسے، جلوسوں، ریلیوں سیمینارز کا انعقاد کیا گیا، سیز فائر لائن ہر واقع مرکز تتہ پانی میں محمد مقبول بٹ شہید کا 39 واں یوم شہادت پورے جوش و خروش اور عقیدت و احترام سے منایا گیا، جموں کشمیر لبریشن فرنٹ و سٹوڈنٹس لبریشن فرنٹ تتہ پانی کے زیر اہتمام الگ الگ ریلیوں کا انعقاد ہوا، ریلیوں کی قیادت ضلعی صدر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کوٹلی ایاز کریم اور صدر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ راج محل سردار زوہیب نے کی، جے کے ایل ایف و ایس ایل ایف کارکنان نے ان ریلیوں میں بھرپور شرکت کی، شرکاء بینرز، پارٹی پرچموں اور قائدین کے پوسٹریٹ اٹھا رکھے تھے اور مقبول بٹ شہید، آزادی کے حق اور بھارت مخالف فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے، بعد ازاں اس حوالے سے جلسوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں جے کے ایل ایف و ایس ایل ایف کے علاوہ انجمن تاجران تتہ پانی اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما بھی شریک ہوئے، دونوں منعقدہ جلسوں سے زونل ویمن سیکرٹری لبریشن فرنٹ طاہرہ توقیر، سابق مرکزی چیئرمین ایس ایل ایف و ڈسٹرکٹ کونسلر ملک عبدالرحیم ایڈووکیٹ، صدر لبریشن فرنٹ ضلع کوٹلی ایاز کریم، سابق ترجمان ایس ایل ایف سردار غلام اویس، صدر لبریشن فرنٹ تحصیل کوٹلی سردار مشتاق احمد خان، صدر لبریشن فرنٹ تتہ پانی سردار محمد الطاف، صدر انجمن تاجران تتہ پانی سردار محمد شفاقت ایڈووکیٹ، صدر انجمن تاجران سلطانیہ بازار تتہ پانی سردار عبدالوحید، نائب صدر لبریشن فرنٹ سٹی کوٹلی زرا اعجاز، ابرار ملک، قاسم سید مغل، خضر عباس، عمار صدیق اور دیگر نے خطاب کیا، مقررین نے محمد مقبول بٹ شہید کو عظیم قربانی پر زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور عزم کیا کہ مقبول بٹ شہید کے نظریے کے مطابق جدوجہد جاری رکھیں گے اور انکے ادھورے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے، مقررین نے مطالبہ کیا کہ مقبول بٹ شہید کا جسد خاکی ورثاء کے حوالے کیا جائے، اور یاسین ملک کو فوری رہا کیا جائے، اس دوران محمد مقبول بٹ شہید اور دیگر شہداء کے درجات کی بلندی اور کشمیر کی آزادی کے لئے دعا کی گئی

بقیہ 20

کشمیریوں نے ہفتے کو شہید کشمیر محمد مقبول بٹ کی برسی عقیدت و احترام سے منائی، اس موقع پر مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال رہی جبکہ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان میں خصوصی پروگرامات ہوئے۔ اس موقع پر محمد مقبول بٹ اور محمد افضل گورو سمیت تمام شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تمام محمد یاسین ملک سمیت مقبوضہ جموں و کشمیر اور بھارتی جیلوں میں قید تمام کشمیریوں کی فوری رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے بانی شہید کشمیر محمد مقبول بٹ کو 11 فروری 1984 کو نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔ ان کی لاشیں لواحقین کو نہیں بلکہ جیل کے احاطے میں ہی دفن کی گئی تھی۔ ہڑتال کی کال کل جماعتی حریت کانفرنس اور جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ نے دی ہے جبکہ دیگر تمام حریت رہنماؤں اور تنظیموں نے کال کی حمایت کی تھی۔ بھارت نے تحریک آزادی میں نمایاں کردار کی پاداش میں محمد مقبول بٹ کو پھانسی دی تھی۔ حریت کانفرنس کے رہنماؤں نے محمد مقبول بٹ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری شہدا کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کیا جائے گا۔ نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں قید کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ نے ممتاز کشمیری رہنما محمد مقبول بٹ کو ان کے 39 ویں یوم شہادت کے موقع پر شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام اپنے عظیم شہدا کی قربانیوں کی حفاظت کرتے ہوئے ان کے مشن کو منطقی انجام تک پہنچانے کے پابند ہیں۔ مسرت عالم بٹ نے نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل سے بھیجے گئے ایک پیغام میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی طرف سے کل مکمل ہڑتال کی کال کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری اپنے ہیروز کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محمد مقبول بٹ، شہید افضل گورو اور دیگر شہدا نے کشمیر کی جدوجہد آزادی میں ایک نئی جان ڈالی اور وہ کشمیری عوام کے لیے مشعل راہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی غلامی سے آزادی کی جدوجہد ان عظیم قربانیوں کو یاد کر کے زندہ رہتی ہے اور یہ دن بھارت اور اس کے کٹھ پتلیوں کے خلاف ہماری نفرت مزید بڑھاتے ہیں۔ مسرت عالم بٹ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ سات دہائیوں سے اپنے وطن پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کے خلاف مزاحمت کر رہے ہیں اور اس عرصے کے دوران لاکھوں کشمیریوں نے اس مقدس مقصد کے لیے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان شہدا کا مقدس لہو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ دیرینہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور اپنی خواہشات کے مطابق حل کرنے کے اپنے مطالبے پر ثابت قدم رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فسطائی بھارت اپنی فوجی طاقت کے ذریعے کشمیریوں کی سرزمین پر حکومت کر رہا ہے لیکن ان کے دل کبھی نہیں جیت سکے گا۔ نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں قید کل حریت کانفرنس کے رہنما شبیر احمد شاہ نے مقبول بٹ اور افضل گورو کی میتوں کی واپسی کے کشمیریوں کے مطالبے کو بھی دہرایا جو بدنام زمانہ تہاڑ جیل کے احاطے میں دفن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دونوں شہدا کے جسد خاکی کشمیریوں کے حوالے نہ کر کے اخلاقیات کے تمام اصول پامال کر رہا ہے۔

بقیہ 21

کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلہ میں نیشنل پریس کلب اسلام آباد کے باہر احتجاجی مظاہرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں، سیاسی وسماجی جماعتوں کے زعماء، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس دن کے منانے کا مقصد مقبوضہ جموں و کشمیر کی آزادی کے لیے جانوں کی قربانیاں پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے جن میں محمد مقبول بٹ، سید علی شاہ گیلانی، محمد افضل گورو، برہان مظفر وانی، اشرف خان صحرائی اور شیخ عبدالعزیز سمیت دیگر شامل ہیں۔ مظاہرہ سے کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر محمود احمد ساغر، سیکرٹری جنرل شیخ عبدالمتین، سیکرٹری کشمیر کاز آرٹس اینڈ لینگویجز اعجاز حسین لون، سیاسی وسماجی رہنما سردار محمد صدیق، ڈائریکٹر کشمیر لبریشن کمیشن راجہ خان افسر خان، مسلم کانفرنس کے رہنما سردار عاصم عباسی، سابق پولیٹیکل کوآرڈینیٹر صدر آزاد کشمیر سردار عثمان، سینئر حریت رہنما گلشن اقبال، زاہد صفی، سینئر صحافی راجہ مہتاب اشرف، راجہ بشیر عثمانی، پیرزادہ افسر خان، مشتاق بٹ، سردار نجیب الغفور خان، انعام الحسن کاشمیری، قاضی عمران اور ملک بشیر نے خطاب کیا۔ محمود احمد ساغر نے کہا کہ شہداء کی تاریخ 13 جولائی 1931 سے شروع ہوتی ہے جو آج تک ریاست کے حقیقی محافظ رہے، ان کی قربانیاں مثالی ہیں۔ شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کا مقصد ان کی قربانیوں سے نوجوان نسلوں کو روشناس کروانا ہے اور ان شہداء کے نقش قدم پر چلنے کے عزم کا اعادہ کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت مظلوم کشمیریوں پر زبردست مظالم ڈھا رہا ہے۔ کشمیری صرف اور صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت مانگتے ہیں۔ اس حق کی پاداش میں ہی بھارت اب تک لاکھوں کشمیریوں کو شہید کرچکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم بھارت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ شہید مقبول بٹ شہید افضل گورو کے جسد خاکی کشمیریوں کو واپس کرے تا کہ انھیں سرینگر میں دفن کیا جاسکے۔ اعجاز حسین لون نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر پون صدی سے جاری وساری ہے۔ اس راہ میں لاکھوں کشمیری اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ اب ان کی تیسری اور چوتھی نسل بھارتی ظلم و جبر کے سامنے سینہ سپر ہے۔ وہ اپنے ارادے میں پختہ ہیں۔ ان کی جدوجہد غیر متزلزل ہے۔ ہم ان کے ساتھ شانہ بشانہ آزادی کی اس جنگ میں شریک ہیں۔ بھارت اگر مزید سو سال بھی ظلم و جبر کو روا رکھے گا تب بھی وہ کشمیریوں کے جذبہ حریت کو کچلنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا جبکہ بھارت کی اپنی بربادی نوشتہ دیوار ہے۔ شیخ عبدالمتین نے کہا کہ کشمیری حریت رہنماؤں میں میر واعظ مولوی محمد فاروق، عبدالغنی لون، عبداللہ بنگرو، ذاکر رشید موسیٰ، ڈاکٹر سیف اللہ خلاد، ڈاکٹر سبزہ زار، حماد خان، ہارون عباسی، ریاض احمد نائیکو، زینت الاسلام، ڈاکٹر سبز زار بھٹ، پروفیسر رفیع بٹ، احسن ڈار، محمد اشرف ڈار، مقبول الائی، احمد حسن، سمیر ٹائیگر، بشیر لشکری، سجاد احمد گلکر، جنید احمد صحرائی، عبدالمنان وانی، محمود غزنوی، غلام رسول ڈار، علی محمد ڈار، انعام اللہ خان، مسعود تانترے، جوہر حیات اور بہت سے دوسرے شامل ہیں جنھوں نے اپنے وطن اور اپنی قوم کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ عظیم شہداء ہیں جن کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اپنے لوگوں کی خدمت میں گزرا۔ انھوں نے غاصب فوج کے سامنے کلمہ حق بلند کیا۔ آج کشمیریوں کا بچہ بچہ ان عظیم شہداء کے نقش قدم پر کاربند ہے۔ سردار محمد صدیق نے کہا کہ بھارت سفاک دشمن ہے جس نے کشمیریوں کو ان کی تحریک آزادی سے روکنے اور ازلی پیدائشی حق حق خودارادیت سے محروم رکھنے کے لیے ان کا قتل عام کیا۔ ایک دن بھارت کو عالمی عدالت انصاف کے سامنے جموں و کشمیر میں انسانیت کے خلاف اپنے جنگی جرائم کا جوابدہ ہونا پڑے گا۔ بھارت کی سامراجی حکومت کو تہاڑ جیل میں دفن شہید کشمیری رہنماؤں مقبول بٹ اور افضل گورو کی لاشیں واپس کرنی چاہئیں۔ عالمی برادری کو بھارت کے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں میں اور نام نہاد جمہوریت کی آڑ میں ڈھائے جانے والے بھارتی مظالم کا نوٹس لینا چاہیے۔ زاہد صفی نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کے ماورائے عدالت قتل عام میں ملوث ہے۔ مقبوضہ وادی میں انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ نریندر مودی کی جارحانہ اور غاصبانہ پالیسیوں نے کشمیریوں کی زندگیاں اجیرن بنادی ہیں۔ سردار عثمان نے کہا کہ مقبول بٹ، افضل گورو، علی گیلانی اور دیگر شہداء کا لہو کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ ظلم کی رات طویل سہی لیکن آزادی کا سورج جلد ہی طلوع ہوگا۔ بشیر عثمانی نے کہا کہ اقوام متحدہ اور دیگر مہذب عالمی برادری کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم کو فوری روکنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرے۔ صرف اسی صورت خطے میں قیام امن کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔ صباح نیوز کے مطابق جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے چیئرمین محمد یاسین ملک کی اہلیہ مشعال یاسین ملک نے کہا ہے کہ بھارت 50 لاکھ بھارتیوں کو شناخت دے کر مقبوضہ وادی کو منی انڈیا بنانے کی سازش کر رہا ہے، نہتے کشمیری 7 دہائیوں سے غاصبانہ ہندوستانی فوج کا مقابلہ کر رہے ہیں، مقبوضہ کشمیر کا ہر لمحہ کربلا ہے، کشمیر کے نہتے مسلمانوں پر ظلم و بربریت پر خاموشی عالمی برادری کے لئے سوالیہ نشان ہے، ہندوستان کشمیر میں دہشتگردی کر رہا ہے اور اسکو کوئی روکنے والا نہیں، کشمیری رہنما مقبول بٹ کو پھانسی دی گئی جبکہ انکے خلاف کوئی ثبوت بھی نہیں تھا۔ یہ بات انہوں نے گورنمنٹ ایسوسی ایٹ گرلز کالج میں یوم یکجہتی کشمیر اور حریت رہنما مقبول بٹ کی برسی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مشعال یاسین ملک نے کہا کہ جس طرح راولپنڈی کالجز کی طلبا نے کشمیری عوام کو خراج تحسین اور اظہار یکجہتی کا اظہار کیا ہے وہ قابل دید ہے، مودی حکومت نے 5 اگست 2019 کو غیر قانونی اور یک طرفہ بھارتی اقدامات سے نہ صرف کشمیریوں کے حقوق سلب کرنے کی سازش کی بلکہ پورے خطے میں انتشار کی بنیاد رکھ دی ہے، بھارت پچاس لاکھ بھارتیوں کو شناخت دے کر مقبوضہ وادی کو سال انڈیا بنانے کی سازش کر رہا ہے جس کی خطے میں مثال نہیں ملتی، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کا قتل عام کیا جا رہا ہے، 10 لاکھ سے زائد نہتے کشمیری غاصبانہ ہندوستانی فوج کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید مقبول بٹ آج بھی تہاڑ جیل میں مدفون ہیں، ان کا جسد خاکی ان کے خاندان کو آج تک نہیں مل سکا، سید علی گیلانی جیسے بڑے لیڈر کیساتھ جو کچھ ہوا سب کے سامنے ہے، ان کے جسد خاکی کی بے حرمتی کی گئی، مقبوضہ کشمیر کا ہر لمحہ کربلا ہے، لاشوں کو درختوں سے لٹکا دیا جاتا ہے، لاشوں کی بے حرمتی کی جاتی ہے، کشمیر کے لوگوں کو اللہ کی مدد حاصل ہے، آج بھی کئی کشمیر کے رہنماؤں کا جسد خاکی کشمیر عوام کو نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بچیوں نے جس طرح کشمیر کاز کو اجاگر کیا وہ قابل ستائش ہے، تاریخ کے متنازعہ کرداروں کو ٹیبلو کے ذریعے اجاگر کرنا انتہائی متاثر کن ہیں، تعلیمی اداروں کو پی این سی اے اور دیگر ثقافتی اداروں کے ساتھ مل کر اس طرز کے پروگرام ترتیب دینے چاہیے۔۔

بقیہ 22

لگانا صدقہ جاریہ ہے۔ اس شجرکاری مہم میں ہر شخص کم از کم دو درخت ضرور لگائے۔ درخت ہماری زندگی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ درختوں کی وجہ سے ہی ہوا میں موجود آلودگی کم ہو کر ہمیں صاف ہوا ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخت لگانے کے بعد اُن کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری میں شامل ہے۔

بقیہ 23

کمیٹی برائے سیفران کے چیئرمین سینیٹر ہلال الرحمان کو خط لکھ دیا۔ نیب کی جانب سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ پی ڈبلیو ڈی کے افسران تحقیقات میں تعاون نہیں کر رہے۔ جبکہ ضلع مہمند، باجوڑ اور خیبر سے تعلق رکھنے والے پی ٹی آئی کے سابق اراکین اسمبلی کے خلاف بھی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ پاک پی ڈبلیو ڈی کے چیف انجینئر انوارالحق ڈوگر کے حوالے سے نیب نے ایف آئی اے کو خط لکھ کر ان کے خلاف جاری انکوائری کے اسٹیٹس کے حوالہ سے بھی پوچھا گیا ہے۔ کرپٹ افسران اور سابق اراکین اسمبلی کے خلاف نیب کی تحقیقات آخری مراحل میں ہیں

بقیہ 24

کشمیریوں کے حقوق کی بات کی ہے۔ آزادی کے حصول کیلئے مقبول بٹ نے پھانسی پہ چڑھنا جانا قبول کرلیا لیکن ہندوستان کے بدترین ظالم سامراج کے سامنے سرنگوں نہیں کیا۔ مقبول محمد بٹ اور محمد افضل گورو کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں کی شہادت نے تحریک آزادی کشمیر میں ایک نئی روح پھونکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کریں گے۔ انہوں نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے عوام پر بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور بھارت کو کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دے کر تنازعہ کشمیر کو حل کرنے پر مجبور کرے۔ دریں اثناء صدر مسلم کانفرنس نے منہاسہ میں حاجی سردار اعظم خان کی وفات پر تعزیت کی اور فاتحہ خوانی کی۔ چمنکوٹ میں سردار ذوالفقار عباسی کی وفات پر انکے اہلخانہ اور دیگر عزیز واقارب سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان ارجہ میں چوہدری عبدالرزاق کی وفات پر انکے بھائیوں اور دیگر عزیز واقارب سے تعزیت کی۔ ارجہ میں فوڈ انسپکٹر راجہ ذوالفقار خان کی تیمارداری کی۔

بقیہ 25

نے عمران خان پر جرح شروع کی جس میں چیئرمین پی ٹی آئی نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ بات درست ہے کہ 3 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری 2008 میں کی گئی تھی اور سرمایہ کاری کرنے والی رقم 2015 میں شوکت خانم کو واپس دے دی گئی تھی۔ عمران خان نے کہا کہ تین ملین ڈالرز کی رقم 7 سال ایچ بی جی گروپ کے پاس رہی جس کے چیف ایگزیکٹو امتیاز حیدری ہیں اور امتیاز حیدری اس کمیٹی میں شامل تھے جنہوں نے 3 ملین ڈالرز کی رقم سرمایہ کاری کرنے کے لیے منظور کی، 3 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری امتیاز حیدری نے ذاتی فائدہ حاصل کرنے کے لیے منظور نہیں کی، بورڈ میٹنگز میں اس سرمایہ کاری سے متعلق بات ہوئی تھی۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ جب خواجہ آصف کو نوٹس بھیجا تو سرمایہ کاری کی رقم اس وقت تک واپس نہیں آئی تھی، 16 سال سے امتیاز حیدری شوکت خانم اسپتال کے ڈونر ہے، مجھے معلوم نہیں امتیاز حیدری پی ٹی آئی کے ڈونر بھی تھے یا نہیں، میں نے امتیاز حیدری کے کردار کے حوالے سے عدالت کو گمراہ نہیں کیا۔

بقیہ 26

کے کاغذات نامزدگی بھی منظور کر لئے گئے۔ دوسری جانب این اے 247 میں ضمنی الیکشن کے لیے تحریک انصاف کے آفتاب صدیقی کے کاغذات نامزدگی بھی منظور کر لیے گئے۔ خیال رہے کہ یہ تمام نشستیں تحریک انصاف کے ممبران قومی اسمبلی کی جانب سے استعفوں کے بعد خالی ہوئی ہیں

بقیہ 27

ہے۔ پاکستان ایران کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں تعاون کو وسعت کے خواہشمند ہیں۔ انھوں نے کہا ہمارے تعلقات کی بنیاد مذہبی، ثقافتی و تاریخی مماثلتوں پر ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایران کا قومی انتہائی اہم اور تاریخی نوعیت کا ہے اور ہم اس مناسبت سے تمام قیادت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 28

نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے اس نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین وزیر برائے ایم ڈی اے و توانائی و آبی وسائل چوہدری ارشد حسین جبکہ کمیٹی کے ممبران میں وزیر مواصلات چوہدری اظہر صادق، وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان، ممبر قانون ساز اسمبلی چوہدری قاسم مجید، سیکرٹری فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ، کمشنر میرپور ڈویژن، ڈپٹی کمشنر میرپور ڈویژن، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات میرپور شامل ہیں۔ جبکہ نوٹیفکیشن کے مطابق تحقیقات کی عمومی سربراہی و نگرانی چیف سیکرٹری آزاد کشمیر محمد عثمان چاچڑ کریں گے۔

بقیہ 29

کے جا چکے اس موقع پر محترمہ خدیجہ زرین خان نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم اپنے ترکیہ کے بہن بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ جس طرح 2005 میں ترکیہ کی عوام نے کشمیری عوام کے لیے فراغ دلی سے امداد کی انشاءاللہ کشمیری عوام اپنے محسنوں کو مایوس نہیں کرینگے سرے دست 500 گرم کمبل اپنے ترکیہ کے بھائیوں کے لیے بھیجی جا رہے ہیں بہت جلد امدادی سامان کی باقی کھیپ بھی روانہ کی جائے گی

بقیہ 30

لئے کنونشن کی تیاریاں زور شور سے شروع کردی ہیں، پیپلز پارٹی کے جیالے ہی پیپلز پارٹی کا اثاثہ ہے، جیالوں کے اعتماد کو ازسر نو بحال کرنے کا عزم لئے ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں محمد علی شاہ باچا نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی جانب سے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کیخلاف سخت موقف اپنایا جائیگا۔ ضمنی الیکشن میں بھرپور حصہ لیں گے۔ ضمنی الیکشن میں پیپلز پارٹی بھرپور حصہ لیکر پی ٹی آئی کو شکست سے دوچار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی واحد جماعت ہے جس نے ہمیشہ ملک وقوم کی خدمت کی ہے، عوام جان چکی ہے کہ تبدیلی دراصل ایک بھیانک اور تباہی کا راستہ تھا۔ آج ملک جن مشکلات سے دوچار ہے اسکا ذمہ دار عمران خان اور اس کی نااہل ٹیم ہے۔

بقیہ 31

ترکیہ اور شام کے زلزلہ متاثرین کے لیے 30 ملین ڈالرز (ساڑھے 8 ارب روپے سے زائد) عطیہ کردیے۔ ترک خبر رساں ادارے کے مطابق ایک پاکستانی شخص امریکا میں ترک سفارت خانے میں داخل ہوا اور اپنی شناخت ظاہر کیے بغیر 30 ملین ڈالرز کی امداد دیکر چلا گیا۔ اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف نے بھی ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک گمنام پاکستانی کی مثال دیکھ کر دل بہت متاثر ہوا ہے۔ ہفتہ کو اپنے ایک ٹویٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ گمنام پاکستانی نے امریکا میں ترکیہ کے سفارت خانے جا کر ترکی اور شام میں زلزلہ زدگان کی مدد کے لیے 30 ملین ڈالر کا عطیہ دیا۔

بقیہ 32

کے اراکین کی جانب سے ایوان میں آنے کی کوشش کا خدشہ ہے۔ خیال رہے کہ لاہور ہائی کورٹ نے پی ٹی آئی کے 41 ارکان قومی اسمبلی کے حلقے خالی قرار دینے سے متعلق الیکشن کمیشن کے فیصلے کو معطل کر دیا گیا ہے اور پی ٹی آئی کا دعویٰ ہے کہ استعفوں کے حوالے سے قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں مزید کسی عمل کے بغیر ان کی رکنیت بحال ہو چکی ہے۔

بقیہ 33

جج نے شہباز گل کی بغاوت پر اکسانے کے کیس سے بریت کی درخواست مسترد کردی ہے۔ شہباز گل نے فرد جرم عائد ہونے سے پہلے درخواست بریت دائر کی تھی تاہم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج طاہر عباس سپرا نے درخواست پر فیصلہ سنادیا ہے اور اپنے حکم میں کہا ہے کہ شہباز گل پر 27 فروری کو فرد جرم عائد کی جائے گی۔

بقیہ 34

سفیر نے پاکستان کے سفارتخانے انقرہ اور پاکستانی کونسلیٹ استنبول کی جانب سے امداد اشیا کیوکرن بیلی ڈیبیسی کے ڈپٹی میئر اور بیلی ڈیبیسی کے ڈپٹی میئر کے حوالہ کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر ڈاکٹر یوسف جنید نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان اپنے ترک بھائیوں کیلئے ہر طرح کی ممکنہ مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک جسم اور دو دلوں کی طرح ہیں جس سے ہمیں ایک دوسرے درد کو محسوس کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے سفیر نے کہا کہ جمعہ کی نماز میں ترک بھائی بہنوں کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

بقیہ 35

روڈ کو ٹیجی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ باب پاکستان کا منصوبہ پوری دنیا کو قیام پاکستان کی تاریخ بتائے گا، نواز شریف نے 1991 میں منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا تھا، قائداعظم بھی باب پاکستان کے مقام پر تشریف لائے تھے، قیام پاکستان کے وقت مہاجرین ہندوستان سے ہجرت کر کے اس مقام پر آئے تھے۔ شہباز شریف نے کہا کہ میری دعا ہے کہ نیب عقوبت خانے میں دشمن بھی نہ جائے، پچھلی حکومتوں میں انصاف کا قتل کیا گیا، بے گناہ لوگوں کو عقوبت خانے میں بھیجا گیا، نیب نے چن چن کر بے گناہ لوگوں کے خلاف بے بنیاد کیسز بنائے، جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے نظام کو دفن کیے بغیر ملک ترقی نہیں کریگا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ باب پاکستان منصوبے کو بے دردی سے خراب کیا گیا، اربوں روپے دفن ہو چکے، 2008 میں بتایا گیا کہ باب پاکستان منصوبے کی یادگار کیلئے 90 کروڑ روپے کا ماربل لگایا جائے گا، 110 کروڑ روپے باب پاکستان منصوبے میں دفن ہو چکے، کھنڈرات وہی کے وہی ہیں، نیب نے کبھی باب پاکستان منصوبے میں غبن کرنے والوں کا احتساب کیوں نہ کیا؟ یہ دہرا معیار ہے، جس نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر میں اس طرح کے بے شمار منصوبوں میں قوم کے اربوں کھربوں روپے دفن ہو گئے لیکن اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی، مشکل دور سے گزر رہے ہیں، اللہ کے فضل سے اگر محنت کریں گے، مجھ سمیت اشرافیہ سچے دل سے قربانی و ایثار کا مظاہرہ کرے گی، تو ملک کی کشتی منجدھار سے نکل کر پار لگے گی، مجھ سمیت سب نے پاکستان کو مشکلات سے نکالنا ہوگا، دن رات محنت کر کے ملک کو ترقی کی طرف لیکر جانا ہے، جب تک نظام تبدیل نہیں ہوگا ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔

بقیہ 36

سے کابینہ ارکان کو اسکے تمام جزیات پر تفصیلی بریفنگ دی جائے گی اور اسکا اہتمام پندرہ دن کے اندر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نصاب اور پڑھانے کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، مجوزہ تعلیمی پالیسی کے تحت تعلیمی شعبے کے مسائل حل ہوں گے، اساتذہ کرام کو معاشرے میں عزت و تکریم دینے کی ضرورت ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اسنے دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے پہلے تعلیمی پالیسی بنائی جس میں جدید رجحانات کے مطابق بچوں میں آئی ٹی، انٹر پرینیور شپ، میتھ اور سائنسی اور دینی علوم کو یکجا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی پالیسی کی منظوری ریاست میں تعلیم کے فروغ میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ریاست میں جہاں خواندگی کی شرح بہت حوصلہ افزاء ہے معیاری تعلیم کے فروغ میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہدف ایسے تمام بچوں کو سکولوں میں واپس لانا ہے جو کسی وجہ سے سکولوں سے باہر ہیں، ہمارا مطمع نظر پڑھا لکھا کشمیر ہے جس کے لئے حکومت تمام تر وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام کی تربیت کیلیے معیاری اکیڈمی بھی قائم کی جائے گی اس سے ریاست کے اساتذہ کو اپنی سکلز میں بہتری لانے کے مواقع میسر آئیں گے اور طلباء کی زیادہ بہتر انداز میں گائیڈنس کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی ہمہ جہتی فوائد کی حامل ہے جس میں نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنا کر طلباء کو جدید دور کے تقاضوں سے نبرد آزما کرنے کے قابل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو سہولتیں فراہم کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی ہم عوام کی خدمت کیلئے کمربستہ ہیں۔ انہوں نے کہا اقتدار ایک آزمائش ہے اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس آزمائش میں پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ جائزہ اجلاسوں کے دوران حکومت کے اقدامات اور ان اقدامات کے نتیجے میں عوام کو سہولتوں کی فراہمی کا جائزہ لیا جا رہا ہے یہ اجلاس تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گے میں خود بھی اور میرے وزراء بھی سرپرائز وزٹ کریں گے اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیں گے تا کہ رفتار اور معیار برقرار رہے اور سرکاری وسائل کا ضیاع نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ تعلیمی پالیسی سے 60 سے 70 فیصد مسائل حل ہونگے۔ تمام آفیسران اور سپورٹنگ سٹاف کو کمپیوٹر تعلیم دینے کی ضرورت ہے، محکمہ سروسز، آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور Kim کے اشتراک سے اس تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔ کابینہ اجلاس میں ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری سکولز اساتذہ کی اپ گریڈیشن کا معاملہ زیر غور آیا جس کے متعلق جون میں فیصلہ کیا جائے گا۔ محکمہ خوراک کے بقایاجات کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے رجوع کیا جائے گا، یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ محکمہ خوراک آئندہ مالی سال کے لئے پروکیورمنٹ پلان ترتیب دے گا۔ اجلاس میں میرپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایکٹ میں ترمیم کے حوالے سے بحث ہوئی اور ایجنڈا آئیٹم موخر کرتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ دیگر اتھارٹیز کے طریقہ کار کو دیکھ کر اس سے متعلق بعد ازاں فیصلہ کیا جائے گا۔ کابینہ نے لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 کا معاملہ موخر کر دیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کے آفیشل اکاؤنٹ میں عوام کو ترکی کے زلزلہ زدگان کو فنڈز جمع کروانے سے متعلق اپیل کی جائے گی۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ وزراء اور گریڈ 6 سے 22 تک کے تمام آفیسران و اہلکاران کی 5 ایام کی تنخواہ ترکی کے زلزلہ زدگان کو عطیہ کی جائے گی۔ اجلاس میں ترکی اور شام میں زلزلہ میں شہید ہونے والے افراد کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔ اجلاس میں ارجہ کے مقام پر ڈمپر حادثہ میں وفات پانے والے ڈرائیور کیلئے بھی دعائے مغفرت کی گئی اور سوگواران سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اجلاس میں سینئر وزیر خواجہ فاروق احمد، وزراء حکومت سردار میر اکبر خان، عبدالماجد خان، چوہدری علی شان سونی، چوہدری محمد رشید، چوہدری ارشد حسین، چوہدری اظہر صادق، نثار انصر ابدالی، محمد اکمل سرگالہ، چوہدری مقبول احمد، چوہدری یاسر سلطان، دیوان علی خان چغتائی، چوہدری محمد اکبر، چوہدری محمد اخلاق، ظفر اقبال ملک، سردار فہیم اختر ربانی، سردار محمد حسین خان، حافظ حامد رضا، چوہدری محمد رفیق نیر، محمد اقبال، چیف سیکرٹری محمد عثمان چاچڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل فیاض علی عباسی، ایس ایم ایس آر چوہدری لیاقت حسین، سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن راجہ امجد پرویز علی خان، سیکرٹری مالیات عصمت اللہ شاہ، سیکرٹری اطلاعات عنصر یعقوب اور سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور ارشاد احمد قریشی، سیکرٹری تعلیم ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری رزاق احمد ندیم، سیکرٹری خوراک منصور قادر ڈار، سیکرٹری پی پی ایچ اے بشیر مغل شریک ہوئے۔

بقیہ 37

مانگ لی۔ بجلی کمپنیوں نے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں درخواست دائر کی۔ نیپرا اتھارٹی 22 فروری کو بجلی کمپنیوں کی درخواستوں پر سماعت کرے گی جس کے بعد فیصلہ کرے گی۔ لیسکو نے 6 ارب 34 کروڑ 70 لاکھ، گیپکو نے 6 ارب 56 کروڑ 60 لاکھ وصولی کی اجازت مانگی ہے۔ فیسکو کی صارفین سے 4 ارب 47 کروڑ 90 لاکھ روپے وصولی کی درخواست دائر کی گئی ہے۔ میپکو نے 2 ارب 40 کروڑ 70 لاکھ اور آئیسکو کی 1 ارب 32 کروڑ 20 لاکھ وصولی کی درخواست کی ہے۔

بقیہ 38

تا مارچ تک پہلی سہ ماہی میں 3.21 روپے فی یونٹ مہنگی کی جائے گی۔ مارچ تا مئی دوسری سہ ماہی میں بجلی مزید 0.69 روپے فی یونٹ مزید مہنگی ہوگی۔ جون تا اگست تیسری سہ ماہی میں بجلی کے ریٹ مزید 1.64 روپے فی یونٹ بڑھائے جائیں گے۔ ستمبر تا نومبر چوتھی سہ ماہی میں بجلی کے فی یونٹ ریٹ میں 1.98 روپے کا مزید اضافہ ہوگا۔ کسان پیکج کے تحت بجلی کی سبسڈی سکیم مارچ میں ختم کرنا ہوگی۔ جس سے 65 ارب روپے کی بچت ہوگی۔ آئی ایم ایف نے بجلی کے تکنیکی نقصانات میں 16.2 ارب روپے کمی کی شرط عائد کردی۔ آئی ایم ایف سے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی ریکوری میں 0.58 فیصد بہتری پر اتفاق کیا گیا۔ مارچ تک نومبر فیول چارج ایڈجسٹمنٹ کی مد میں صارفین سے مزید 35 ارب روپے مزید جمع کیے جائیں گے۔ مارچ تا نومبر فیول چارج ایڈجسٹمنٹ کی مد میں 14 ارب روپے سیلز ٹیکس کی مد جمع ہوں گے۔ آئی ایم ایف نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے لیے وصولیوں کا ہدف 90.4 فیصد مقرر کر دیا۔

بقیہ 39

یوتھ اینڈ کلچر چوہدری رقیب، ڈی جی سپورٹس، ڈائریکٹر سپورٹس، ڈائریکٹر کلچر و دیگر موجود تھے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ہماری حکومت کی ترجیحات کا مرکز ہیں۔ آزاد کشمیر میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ آزاد کشمیر کے نوجوان کھیلوں کے میدان اور گلوکاری و فنکاری میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے علاوہ بیرون ممالک میں اپنی خداداد صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کے نوجوان ہماری ریاست کی پہچان اور ہمارا اثاثہ ہیں۔ حکومت اپنے محدود وسائل کے باوجود کھیلوں کے فروغ اور کشمیری ثقافت کو مزید فعال بنانے کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ بالخصوص ثقافت کو اجاگر کرنے کے لیے گلوکاروں اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ شعبہ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے تحت آزاد کشمیر کے تینوں ڈویژنز میں چھوٹے گراؤنڈز کی تعمیر اور کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی کے لیے منصوبہ جات منظور کیے ہیں جن پر عملدرآمد سے ریاست میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ اس سے پہلے سیکرٹری سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر نے وزیراعظم کو آزاد کشمیر بھر میں محکمہ کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 40

اتوار اپنے آبائی شہر میرپور دوپہر 12:30 بجے پہنچیں گے۔ جہاں اُن کا بیرون ممالک کے کامیاب دورے سے واپسی پر والہانہ استقبال کیا جائے گا۔ اس موقع پر صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری قائد اعظم اسٹیڈیم میرپور میں استقبالی جلسہ سے خطاب کریں گے۔ اس سلسلے میں اُن کے استقبال کے لئے استقبالی کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں اور اُن کے استقبال کی تیاریاں عروج پر ہیں اور عوام میں زبردست جوش خروش پایا جاتا ہے۔

بقیہ 41

کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 42

عائیدی جائے اور ان کو تحت ضابطہ روٹ پرمٹ پر چلایا جائے۔ چھلہ تا امبور روٹ پر چلنے والی گاڑیاں جن نے روٹ پرمٹ پرانے جاری شدہ ہے کو متبادل روٹ چھلہ تا ویسٹرین بائی پاس استعمال کرنے کے لئے پابند کیا جائے۔ قابل ازیں گاڑیوں کے سٹاپ میونسپل کارپوریشن جاری کرتا تھا۔ اب گاڑیوں کا سٹاپ صرف ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد جاری کرنے کی پابند ہوگی۔ بائیکیا جو مظفرآباد میں سفری سہولت میسر کررہی ہے۔ بائیکیا ایک (رائیڈ ہیلنگ) بذریعہ فون ہی سفری سہولت فراہم کرے گی۔ ان کے پاس کوئی سٹاپ نہ ہے۔ اگر کوئی بائیکیا کسی بھی سٹاپ پر کھڑا ہو تو اس کی خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں اور مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مظفرآباد شہر میں غیر رجسٹرڈ اور بدوں پرمٹ رکشہ جات کے خلاف موثر اقدامات اور کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے۔ آخر میں ترکی اور شام کے شہیدا زلزلہ کے لئے خصوصی دعا کی گی۔ کمشنر نے جملہ شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا اس کے ساتھ ہی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ 43

رفیق نے ہفتہ کے روز ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ خواجہ سعد رفیق کا کہنا تھا کہ متنازعہ پارلیمان نہیں، متنازعہ وہ ہیں جو نفسانی خواہشات اور پسند ناپسند کیلئے اسے چلنے نہیں دیتے، اپنے اپنے گریبان میں جھانک لیں۔

بقیہ 44

گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر بالائی علاقوں کے عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ہنگامی اقدامات کرے، بڑی تعداد میں عوام اپنے گھروں میں برف کی وجہ سے محصور ہو چکے ہیں ان تک اشیاء ضروریہ کی فراہمی کا اہتمام کیا جائے تا کہ کسی بڑے سانحے سے بچا جا سکے۔

بقیہ 45

ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ جمعرات کو شمالی کشمیر کے علاقوں میں گرد آلود برف باری دیکھنے میں آئی۔ لوگوں نے اس پر تشویش کا اظہار کیا اور برف کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کیں جس کے بعد اس بارے میں محکمہ موسمیات کی وضاحت سامنے آئی۔ ادھر جموں و کشمیر کے ضلع کولگام میں محکمہ بجلی کا ایک ملازم کرنٹ لگنے سے زخمی ہو گیا۔ ضلع کے علاقے دمہال ہانجی پورہ میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے یومیہ اجرت پر کام کرنے والا لائن مین محمد رمضان زخمی ہوا۔ زخمی لائن مین کو قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سے اسے سری نگر کے صورہ ہسپتال ریفر کیا گیا۔

بقیہ 46

لی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں انہیں جماعت اسلامی یوتھ میں شامل کر کے خطے کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور تحریک چلائیں گے، تمام سیاسی جماعتوں نے نوجوانوں کے حقوق کے نام پر ان کا استحصال کیا، میرٹ کے قتل کر کے من پسند افراد کو نوازا گیا جس کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے دربدر ہیں جے آئی یوتھ نوجوانوں کے تمام مسائل کے حل کے لیے پورے ایجنڈے کے ساتھ آگے بڑھے گی اور آزاد کشمیر کے ہر نوجوان تک پہنچے گی، انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر نے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے جو اعلانات کیے تھے وہ سابق حکومتوں کی طرح اعلانات کی حد تک محدود ہیں نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے حکومت کے پاس کوئی جامع پلان موجود نہیں ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان ایڈہاک ازم کو کسی صورت قبول نہیں کرتے شفاف پبلک سروس کمیشن کے ذریعے میرٹ پر تقرریاں کی جائیں، اس موقع پر جے آئی یوتھ آزاد جموں و کشمیر کے صدر خالد محمود زیدی نے کہا کہ جے آئی یوتھ آزاد کشمیر کے ایک ایک گاؤں محلے تک اپنی تنظیم قائم کر کے مسائل کو اجاگر کرے گی انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے حقوق پر کسی کو شب خون نہیں مارنے دیں گے آزاد کشمیر کے باشعور نوجوان ہمارے ساتھ شامل ہوں میرٹ کی بالادستی اور آزاد خطے میں نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے ہم جامع پلان ترتیب دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے نوجوان جے آئی یوتھ میں شامل ہو کر ملک پر مسلط کرپٹ اور فرسودہ قیادت سے نجات حاصل کریں انہوں نے کہا کہ 75 سال تک ملک میں حکومت کرنے والوں نے ملک کا استحصال کیا آج بے روزگاری، مہنگائی کا طوفان برپا ہے جماعت اسلامی کے علاوہ کوئی سیاسی جماعت مہنگائی کے خلاف باہر نکل نہیں رہی غریب عوام کے منہ سے روٹی کا نوالہ تک چھن چکا ہے نوجوان آگے بڑھیں اور ہمارے ہاتھ مضبوط کریں کرپٹ قیادت کے ہوتے ہوئے ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

بقیہ 47

رہنماؤں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فریدہ بہن جی نے کہا کہ شہدا ہماری جدوجہد آزادی کا اصل اثاثہ ہیں اور ان شہدا کی قربانیوں کی وجہ سے کشمیر کا مسئلہ عالمی سطح پر اجاگر ہوا جس مقصد اور مشن کے لئے ان شہدا نے اپنی جانیں قربان کیں وہ مشن منزل کے حصول تک جاری رہے گا انہوں نے کہا کہ کشمیری اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی بھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور ان کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کریں گے، شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی واحد طریقہ یہی ہے کہ ہم ان کے مشن کو آگے لے جائیں۔ ماس موومنٹ کی سربراہ نے کہا کہ شہید محمد مقبول بٹ اور شہید افضل گورو نے کشمیر کی آزادی کی جدوجہد کے لئے جو شمع روشن کی وہ شمع آج بھی کشمیریوں کے جدوجہد آزادی کی شکل میں روشن ہے اور اس شمع کو بجھنے نہیں دیا جائے گا، یہ شہید لیڈر کشمیری عوام کے لیے مشعل راہ رہیں گے، کشمیری خاتون رہنما نے کہا کہ کشمیر کے ان دو عظیم بیٹوں نے بھارتی استعماری قبضے سے آزادی کے لیے پھانسی کے تختے پر چڑھنا قبول کیا لیکن بدترین بھارتی سامراج کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ سات دہائیوں سے کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی اور جابرانہ قبضے کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں اور اس دوران لاکھوں کشمیریوں نے اس مقدس مقصد کے لیے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ ان شہدا کا مقدس لہو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور شہدا کا مشن منزل کے حصول تک جاری رہے گا، اس میں بھارت کے جابرانہ اور ظالمانہ ہتھکنڈے رکاوٹ نہیں بنیں گے۔ انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیریوں کو ان کا اپنا جائز حق خودارادیت دے جس کا وعدہ خود اس کے حکمرانوں نے عالمی برادری کے سامنے اقوام متحدہ کی قراردادوں میں کر رکھا ہے۔ انہوں نے دنیا کے انصاف پسند لوگوں اور تنظیموں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کو مجبور کریں کہ وہ مقبول بٹ اور افضل گورو کے جسد خاکی کشمیری عوام کے حوالے کریں جو بدنام زمانہ تہاڑ جیل کے احاطے میں دفن ہیں۔ بھارت نے تحریک آزادی میں نمایاں کردار کی پاداش میں محمد افضل گورو کو 9 فروری 2013 کو جبکہ کشمیر شہید اعظم محمد مقبول بٹ کو 11 فروری 1984 کو نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل میں پھانسی دے کر ان کی میتیں جیل کے احاطے میں ہی دفن کر دی تھیں۔

نریندر مودی کی ATM کی کہانی

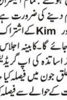

دل کی بات

وسعت اللہ خان

گوتم اڈانی ٹیکس جنوری کو ایشیا کا پہلا اور دنیا کا تیسرا امیر ترین شخص تھا۔ چوبیس جنوری کو وہی اڈانی امیر ترین افراد کی عالمی فہرست میں ا؟ ٹھویں نمبر پر ا؟ گیا اور اس کی دولت اڈانی گروپ کے شیئرز گرنے کے سبب ایک ہی ہفتے میں ایک سو دس بلین ڈالر کم ہو گئی۔ کیونکہ عالمی کارپوریٹ سیکٹر کے ایک معروف تجزیاتی امریکی مالیاتی شارٹ سیلنگ ادارے ہنڈن برگ رپورٹ نے اڈانی کی کارپوریٹ ایمپائر کے بڑھاوے پر کچھ بنیادی سوالات اٹھا دیے جس سے تجارتی دنیا میں ہل چل مچ گئی۔ اس بار اڈانی گروپ پہلے کی طرح اپنے ناقدین کو کوئی بھی حربہ استعمال کر کے چپ کرانے میں کامیاب نہ ہو سکا اور نہ ہی دولت کے تیز رفتار مشکوک ارتکاز اور گھپلے بازی کے بارے میں ہنڈن برگ رپورٹ میں اٹھائے بنیادی الزامات کا ٹھیک سے جواب دے پا رہا ہے اور نہ ہی اس رپورٹ کو عدالت میں چیلنج کر پا رہا ہے۔ بھارت میں جس جس فنانشل رپورٹر نے گزشتہ دس برس میں اڈانی گروپ کے معاملات میں گھسنے کی کوشش کی اسے ترغیب، دھونس، قانونی شکنجے، سیاسی دباؤ؟ کے ذریعے خاموش کروا دیا گیا۔ انھی صحافیوں میں پرانجوئے ٹھاکر بھی ہیں۔ ان کا فون جدید ترین اسرائیلی جاسوس ا؟ لے پیگاسس کے ذریعے ٹیپ کیا گیا۔ پیگاسس سوفٹ ویئر کوئی عام شہری یا نجی ادارہ نہیں صرف حکومتیں خرید سکتی ہیں۔ تو پھر پرانجوئے کی فون ٹیپنگ پیگاسس کے ذریعے ا؟ خر کس نے کروائی؟ پرانجوئے نے اس سلسلے میں سپریم کورٹ سے بھی تحفظ مانگا مگر سپریم کورٹ نے بھی چپ سادھ لی۔ پرانجوئے نے ہنڈن برگ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بیس برس پہلے گوتم اڈانی کا نام مجھ جیسے چند صحافیوں نے ہی سنا تھا۔ جس تیزی سے اس گروپ نے ترقی کی اس کے بعد کم از کم بھارت میں تو کسی کو امید نہیں تھی کہ اڈانی کو زوال بھی ا؟ سکتا ہے۔ اڈانی گروپ بھارت میں اتنے کم عرصے میں بہت کم تجربہ رکھنے کے باوجود گیارہ بندرگاہوں اور تیرہ ایئرپورٹس کا انتظام چلا رہا ہے۔ نیز اسرائیل کی حیفہ پورٹ اور ا؟ سٹریلیا کی ایبٹ پوائنٹ بندرگاہ کا ٹھیکہ بھی اسی گروپ نے حاصل کر لیا۔ اڈانی نے اتنے مختصر عرصے میں بھارت کی کوئلہ انڈسٹری بھی اپنے نام کر لی۔ سرکاری ادارے کول انڈیا کے بعد جو نجی کمپنی سب سے زیادہ کانیں چلا رہی ہے وہ اڈانی کول ہے۔ اس " تجربے " کے بل بوتے پر ا؟ سٹریلیا اور انڈونیشیا میں بھی گروپ نے کوئلے کی کچھ بڑی کانوں کے ٹھیکے پکڑ لیے۔ اڈانی گروپ بیرون ملک سے کوئلہ درا؟ مد کرنے اور اس کوئلے سے بجلی پیدا کرنے والا سب سے بڑا نجی گروپ ہے۔ ریاست گجرات میں ہیروں کی کٹائی اور پالش کا سب سے بڑا کام بھی گوتم اڈانی کے بھائی ونود کے سسر جتن مہتا کے پاس ہے۔ خود جتن مہتا قرضوں کے بوجھ کی تاب نہ لاتے ہوئے بیرون ملک رہ رہا ہے اور اس کی کمپنی ونسم ڈائمنڈز سرکاری اداروں کی مقروض ہونے کے سبب سفید ہاتھی بن چکی ہے۔ جب سے ہنڈن برگ رپورٹ ا؟ ئی ہے حزب اختلاف کے بھاگوں چھینکا ٹوٹ گیا ہے۔ ایک بار پھر کاروبار اور سیاست کا تعلق زیر بحث ا؟ رہا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں حزب اختلاف اڈانی گروپ کے معاملات اور نریندر مودی سے اس گروپ کی سانٹھ گانٹھ کی ا؟ زادانہ چھان پھٹک کا مطالبہ کر رہی ہے۔ ساڑھے تین ہزار کلو میٹر کی بھارت جوڑو یاترا سے واپسی کے بعد حزب اختلاف کے رہنما راہول گاندھی نے " اصول پسند بھارت پسند " مودی حکومت کو لوک سبھا میں ا؟ ڑے ہاتھوں لیا۔ بقول راہول " جنوب میں تامل ناڈو اور کیرالہ سے لے کے شمال میں ہماچل پردیش تک بس ایک ہی نام گونج رہا ہے اڈانی اڈانی۔ وہ جس مٹی کو بھی ہاتھ لگاتے ہیں تو سونا ہو جاتی ہے ا؟ خر کیسے؟ اب سمجھ میں ا؟ یا کہ اس نعرے کا اصل مطلب کیا ہے؟" مودی ہے تو ممکن ہے۔ " دو ہزار چودہ میں اڈانی کے پاس ا؟ ٹھ بلین ڈالر تھے۔ ا؟ ج نو برس بعد ایک سو چالیس بلین ڈالر ہیں؟ ہمیں بھی تو پتہ چلے کہ ا؟ خر یہ چینکار کیسے ہوا؟ دو ہزار چودہ میں دنیا کے امیر ترین لوگوں کی فہرست میں اڈانی کا نام چھ سو نمبر پر تھا۔ ا؟ ج تیسرے نمبر پر ہے۔ ا؟ خر کیسے؟ شمسی توانائی، کوئلہ، ایئرپورٹس، بندرگاہیں اور اب ہماچل اور کشمیر کے سیب کی فصل پر بھی صرف اڈانی جی کی مہر کیسے؟ ہمیں کون بتائے گا کہ بھارت کی چھ بندرگاہیں چلانے کا ٹھیکہ دو ہزار اٹھارہ میں ایک ہی گروپ کو دینے کے لیے سرکاری ضابطوں میں کس کے کہنے پر تبدیلیاں کی گئیں اور جیسے ہی ٹھیکہ منظور ہوا یہ تبدیلیاں بھی واپس لے لی گئیں۔ بقول راہول گاندھی اڈانی جی اور مودی جی ایک ساتھ کتنی بار ایک ہی جہاز میں بیرونی ممالک کے دورے پر گئے۔ یا پہلے سے اس ملک میں موجود تھے؟ یا مودی جی کے فوراً بعد اس ملک میں گئے اور کوئی نہ کوئی موٹا تازہ کنٹریکٹ بھی مل گیا۔ ہمیں کون بتائے گا کہ بیس سال میں اڈانی جی نے بی جے پی کو کتنا چندہ دیا؟ ارے کوئی تو بتائے۔" راہول گاندھی کے چیلنج کے جواب میں وزیر قانون کرن رجوجو نے یاد دلایا کہ نجی کاری کانگریس کے دور میں شروع ہوئی تھی۔ اور بندرگاہ کا پہلا نجی ٹھیکہ نوے کی دہائی میں کانگریس حکومت نے جی وی کے کمپنی کو دیا تھا جس کا بندرگاہ کے معاملات چلانے کا پہلے سے کوئی تجربہ نہیں تھا۔ راہول جی یہ بھی تو بتائیں کہ راجھستان کی کانگریسی ریاستی حکومت نے پچھلے سال اڈانی جی کو پینسٹھ ہزار کروڑ روپے کے منصوبے کس کے کہنے پر دیے۔ جتنا کہ یہ بھی تو پتہ چلے کہ راہول جی کی ماتا سونیا جی اور جیجا جی رابرٹ وادھرا کن کن معاملات پر عدالت سے ضمانت پر ہیں؟ گوتم اڈانی نوے کی دہائی تک اوسط درجے کے گجراتی سرمایہ دار تھے۔ انہوں نے چھوٹے موٹے ٹھیکے لینے شروع کیے اور ایک چھوٹی سی ماہی گیر بندرگاہ مندرا کا انتظامی ٹھیکہ بھی حاصل کر لیا۔ دو ہزار دو میں گجرات میں دو ہزار مسلمانوں کے قتل عام کے بعد وزیر اعلیٰ نریندر مودی سے نہ صرف واجپائی جی کی مرکزی حکومت بلکہ انیل امبانی جیسے بڑے صنعت کاروں نے بھی کنی کترانی شروع کر دی۔ امریکا نے بھی مودی کو ویزہ دینے سے انکار کر دیا۔ ایسے میں گوتم اڈانی نے کھل کے گجرات کو بھارتی ترقی کا شوکیس بنانے کے مودی مشن کی حمایت کی۔ تب سے دونوں کا ایک مضبوط اعتمادی تعلق قائم ہو گیا اور دونوں نے ایک دوسرے کے لیے دل اور وسائل کھول کے رکھ دیے۔ جب نریندر مودی وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے لیے احمد ا؟ باد سے دلی پہنچے تو گوتم اڈانی کے نجی طیارے میں ہی گئے۔ یہ وہی طیارہ تھا جو انتخابی مہم کے دوران مودی جی کے مسلسل استعمال میں تھا۔ اس کے بعد کیا ہوا۔ یہ میں اوپر تفصیل سے بتا چکا ہوں۔

☆☆☆☆☆